DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 623

DATED 19-07-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	دھرنا کمیٹی سے معاہدہ امن واستحکام کی جانب اہم پیشرفت ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات بلاول، دہشتگردی پر اے پی سی بلائیں گے، سرفراز بگٹی۔	سینچری ودیگر اخبارات
03	سانحہ زیارت میں جوانوں کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	ایوب اسٹیڈیم میں شہدائے زیارت کی اجتماعی نماز جنازہ، صوبائی وزراء اور سیاسی رہنماؤں کی شرکت۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	لواحقین سے کامیاب مذاکرات عوامی خدمت کا مظہر ہے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	دہشتگردی کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	فیصل جمالی کی وزیر آبپاشی سندھ سے ملاقات، پانی کی صورتحال پر گفتگو۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	ٹرانسفر پیشہ وارنہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے کا معیار ہے، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کی جیلوں میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا فیصلہ، حکومت بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ڈیڈلائن ختم، چمن میں افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	حکومت اور دھرنا کمیٹی کے مابین طے پانے والے معاہدے پر فوری عمل درآمد شروع۔	مشرق ودیگر اخبارات
12	کچ مانگی کے علاقے سے متعلق ریونیو اور اراضی کے مسائل حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل۔	مشرق ودیگر اخبارات
14	گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیاں جاری، ایک اور ٹرانس شپمنٹ جہاز لنگر انداز۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کے حصے کا پانی 48 گھنٹوں میں فراہم کیا جائیگا، سندھ اریگیشن حکام۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	ریاست دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مؤثر اقدامات اٹھائے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت دھرنا کمیٹی کیساتھ معاہدے پر بلا تاخیر عمل درآمد کرے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	نوجوان قلم وکتاب سے رشتہ مضبوط کریں، بندوق سے تبدیلی نہیں آسکتی، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	علی احمد کرد ایڈووکیٹ کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گڈانی: سمندر میں 5 بچے ڈوب گئے، 4 کو بچالیا گیا، ایک کی لاش برآمد، تربت جیل سے فرار ہونیوالا عمر قید کا مجرم تمپ سے گرفتار، قلعہ عبداللہ، فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق، 3 بھائی شدید زخمی، خاران، فائرنگ سے 2 نوجوان جاں بحق۔

مسائل:

پٹرول قیمتوں میں اضافہ، مہنگائی سے شہری پریشان، کھیرتھرکینال میں قلت آب بلوچستان کے زمینداروں کا سکھر بیراج پر دھرنا، کوئٹہ میں شدید لوڈشیڈنگ، عوام پریشان بلوچستان اشتہاری پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ، مویشی منڈی مشرقی بائی پاس پر تجاوزات ختم کی جائیں، دشت میں پانی کا شدید بحران، ٹینکر مافیا کیخلاف کارروائی کا مطالبہ۔

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.07.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ "**ضلعی انتظامیہ کی کاروائیاں جاری !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہمیشہ مسائل کا شکار رہتا ہے جو کہ اس کی اہمیت کے لحاظ سے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے کہ یہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اور معروف شہر ہے اس میں صوبے کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں آئے ہوئے لوگ بستے ہیں لیکن یہ ہمیشہ مسائل سے دوچار رہتا ہے اس کی بہتری کے لیے اکثر کام بھی کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود مسائل کم نہیں ہور ہے جو کہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک عرصے سے گرانفروشی جیسے مسئلہ سے دوچار ہے یہاں کے تاجر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کئے گئے نرخوں پر بالکل عمل درآمد نہیں کرتے۔ضلعی انتظامیہ تندور مافیا اور دودھ دہی فروش، قصابوں، سبزی وفروٹ فروشوں اور دیگر تاجروں کو قابو کرنے میں ناکام نظر آئی ہے۔ضلعی انتظامیہ گاہے لگاہے کچھ دنوں کے لیے مہنگائی کے خلاف کاروائیوں کا آغاز کرتی ہے۔گرانفروشوں کو گرفتار، دکانوں کو سیل اور گرفتار شدگان کو جرمانے اور جیل بھیج دیا جاتا ہے جو جلد ہی دوبارہ آ کر اپنا اسی طرح کاروبار شروع کر دیتے ہیں گویا کہ ان کے لیے جرمانوں، قید اور دکانیں سیل کرنے کا سلسلہ کوئی اہم کام نہیں ہے وہ دوبارہ اپنے نرخوں پر ہی کاروبار کا آغاز کر دیتے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Modernizing agri-sector" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیابی سے ہمکنار "!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **بلوچستان اور تعلیم نسواں: ایک مطالعہ**" کے عنوان سے لائبہ سلیم نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے **دہشت گردی کے خاتمے کا عزم**" کے عنوان سے خلیل احمد نینی تال والا نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل**" کے عنوان سے قیوم نظامی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 1

دھرنا کمیٹی سے معاہدہ امن واستحکام کی جانب اہم پیشرفت ہے، گورنر مندوخیل

جوڈیشل کمیشن شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنائے گا، بیان، شہداء کو خراج عقیدت

کوئٹہ (اُغ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت اور سانحہ زیارت کی دھرنا کمیٹی کے درمیان کامیاب مذاکرات کو سراہتے ہوئے اسے امن اور استحکام کی جانب ایک اہم اور مثبت پیشرفت قرار دیا ہے۔ یہ پیشرفت صوبہ میں سیاسی استحکام، پائیدار امن کے قیام اور کشیدگی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریگی۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پولیٹیکل ڈائیلاگ اور باہمی افہام وتفہیم درحقیقت تصادم اور محاذ آرائی سے زیادہ موثر اور معتبر وسیلے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے امید ظاہر کی کہ کامیاب مذاکرات کے پیش نظر دیگر مراحل بھی خوش اسلوبی سے طے پا جائیں گے۔ انہوں نے شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پر عملدرآمد اور صوبے میں سیکیورٹی کے مسائل حل کرنے سے متعلق کامیاب مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جوڈیشل کمیشن شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنائے گا۔ گورنر مندوخیل نے مذاکراتی کمیٹی کے ارکان، مختلف سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں اور خاص طور پر شہداء کے سوگوار خاندانوں کو ان کے صبر، دانشمندی اور بلند عزم پر خراج تحسین پیش کیا۔ اسطرح اب پائیدار امن کے قیام کی راہ ہموار ہوگئی ہے اور عوام کا اعتماد مزید مستحکم ہو چکا ہے جس سے ناخوشگوار واقعات اور اختلافات کو باہمی مشاورت اور اتفاق رائے سے حل کرنے کی جمہوری روایت مزید مستحکم ہوئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پولیٹیکل ڈائیلاگ درحقیقت معتبر وسیلے ہیں، گورنر بلوچستان

دھرنا کمیٹی کے کیساتھ کامیاب مذاکرات امن واستحکام کی جانب اہم پیشرفت ہے، شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

ناخوشگوار واقعات و اختلافات کو باہمی مشاورت اتفاق رائے سے حل کرنے کی جمہوری روایت مزید مستحکم ہوئی ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبائی حکومت اور سانحہ زیارت کی دھرنا کمیٹی کے درمیان کامیاب مذاکرات کو سراہتے ہوئے اسے امن اور استحکام کی جانب ایک اہم اور مثبت پیشرفت قرار دیا ہے یہ پیشرفت صوبہ میں سیاسی استحکام، پائیدار امن کے قیام اور کشیدگی کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریگی گورنر مندوخیل نے کہا کہ پولیٹیکل ....

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائیلاگ اور باہمی افہام وتفہیم درحقیقت تصادم اور محاذ آرائی سے زیادہ موثر اور معتبر وسیلے ہیں گورنر مندوخیل نے امید ظاہر کی کہ کامیاب مذاکرات کے پیش نظر دیگر مراحل بھی خوش اسلوبی سے طے پا جائیں گے انہوں نے شہداء کے لواحقین کے جائز مطالبات پر عملدرآمد اور صوبے میں سیکیورٹی کے مسائل حل کرنے سے متعلق کامیاب مذاکرات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA ★★

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 50 روپے

جلد 55 | اتوار 4 رصفر المظفر 1448ھ 19 رجولائی 2026ء | نمبر 195

بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات، بلاول

دہشتگردی پر اے پی سی بلائیں گے، سرفراز بگٹی

پیپلز پارٹی سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، صوبائی حکومت نے سانحہ زیارت کے بعد مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا، چیئرمین پی پی پی

متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اور جائز مطالبات کی تکمیل کیلئے بھرپور اقدامات کیے، وزیراعلیٰ، صوبے کی انتظامی وسیاسی صورتحال سے آگاہ کیا، شہید سیکورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت

اسلام آباد (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو صوبے کی موجودہ انتظامی و سیاسی صورتحال اور دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے تناظر میں حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زیارت سانحے کے متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اور ان کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت نے بھرپور اقدامات کیے ہیں، جبکہ لواحقین کے مطالبے پر سانحے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بھی قائم کر دیا گیا ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جا سکیں وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے جلد آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس میں پارلیمان کے اندر موجود سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ پارلیمان سے باہر سیاسی جماعتوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی تاکہ دہشت گردی اور امن و استحکام کے حوالے سے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کی حالیہ لہر میں شہید ہونے والے پاک فوج، ایف سی اور پولیس کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ سانحات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کرتا ہوں اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہوں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زیارت سانحے کے لواحقین کے دکھوں کے ازالے اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے اس مشکل صورتحال میں مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے مذاکراتی عمل کی کامیابی میں کردار ادا کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کیا بلاول بھٹو زرداری نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور سیاسی مکالمے میں ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا حزب اختلاف میں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف پہلے دن سے واضح اور غیر متزلزل ہے، اور پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

اسلام آباد: پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ملاقات کے موقع پر گروپ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

No. 1　Dated: 19 JUL 2026　Page No. 3

وزیراعلیٰ بگٹی

ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کی نانی "را" ہے، بلوچستان میں امن ضرور آئے گا

کوئٹہ دھرنے میں کچھ سیاسی لیڈروں نے ریاست سے متعلق گمراہ کن پروپیگنڈا کیا، پاکستان کے خلاف منظم سازش کو پاک فوج اور بلوچ عوام ناکام بنائیں گے

صوبے کو امن کی طرف بڑھنے سے کسی کا باپ نہیں روک سکتا، پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں، دہشتگردوں نے ساتھ نہ دینے پر عوام کو بے دردی سے شہید کیا، خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) سمیت سب کی نانی بھارتی خفیہ ایجنسی را ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بیان میں کہا کہ صوبے میں امن آئے گا اور آپ تبدیلی دیکھیں گے، صوبے کو امن کی طرف بڑھنے سے کسی کا باپ نہیں روک سکتا، پاکستان اور بلوچستان لازم وملزوم ہیں۔ قبل ازیں، سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں طلباو طالبات کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران کہا کہ دہشتگردوں نے بلوچستان کے غیور عوام کو ساتھ نہ دینے پر بے دردی سے شہید کیا، منگی ڈیم کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ بلوچستان میں پانی کی فراہمی کا اہم منصوبہ ہے، پولیس پر حملے کے بعد مدد کیلئے جانے والی فورس پر بھی حملہ کیا گیا، واقعے پر جوڈیشل کمیشن بنا دیا گیا، تمام حقائق قوم کے سامنے آجائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ دھرنے میں کچھ سیاسی لیڈرون نے ریاست سے متعلق گمراہ کن پروپیگنڈا کیا، پاکستان کے خلاف جاری منظم سازش کو پاک فوج اور بلوچ عوام ناکام بنائیں گے، پاکستان نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں بھارت کو جارحیت کا بھرپور جواب دیا، معرکہ حق میں پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ایما پر لڑنے والے دہشتگردوں نے معرکہ حق میں اپنے ماسٹر مائنڈ کا حشر دیکھ لیا، دہشتگردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا، پاکستان ایک قومی ریاست کے طور پر ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے، ہمارا مستقبل انتہائی روشن ہے ہر شخص بغیر کسی خوف کے آزاد زندگی گزارے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 اتوار 03 صفر 1448ھ 19 جولائی 2026ء، صفحات 24 شمارہ 07

رجسٹرڈ BC-m-1 Email. mashriqqta2008@gmail.com PTCL 081-2827345 081-2827344 قیمت 50 روپے

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

ٹی ٹی پی اور بی ایل اے سمیت سب کی "نانی" را ہے، سرفراز بگٹی، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مذاکرات میں ہے، بلاول بھٹو

صوبے میں امن آئے گا اور آپ تبدیلی دیکھیں گے، صوبے کو امن کی طرف بڑھنے سے کسی کا باپ نہیں روک سکتا، ترقی کیلئے پاکستان اور بلوچستان لازم و ملزوم ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

بھارت کی ایما پر لڑنے والے دہشتگردوں نے معرکہ حق میں اپنے ماسٹر مائنڈ کا حشر دیکھ لیا، دہشتگردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا، آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں خطاب

دہشت گردی کیخلاف پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے، پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی، چیئرمین پیپلز پارٹی

پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی پارٹی چیئرمین سے ملاقات، صوبے کی صورتحال اور حالیہ اقدامات پر تفصیل سے آگاہ کیا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) سمیت سب کی نانی بھارتی خفیہ ایجنسی را ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاری بیان میں کہا کہ صوبے میں امن آئے گا اور آپ تبدیلی دیکھیں گے، صوبے کو امن کی طرف بڑھنے سے کسی کا باپ نہیں روک سکتا، پاکستان اور بلوچستان لازم و ملزوم ہیں۔ قبل ازیں، سرفراز بگٹی نے آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں طلباء و طالبات کے ساتھ خصوصی نشست کے دوران کہا کہ دہشتگردوں نے بلوچستان کے غیور عوام کو ساتھ نہ دینے پر بے دردی سے شہید کیا، منگی ڈیم کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ بلوچستان میں پانی کی فراہمی کا اہم منصوبہ ہے، پولیس پر حملے کے بعد مدد کیلئے جانے والی فورس پر بھی حملہ کیا گیا، واقعے پر جوڈیشل کمیشن بنا دیا گیا، تمام حقائق قوم کے سامنے آ جائیں گے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ دھرنے میں کچھ سیاسی لیڈر نے ریاست سے متعلق گمراہ کن پروپیگنڈا کیا، پاکستان کے خلاف جاری منظم سازش کو پاک فوج اور بلوچ عوام ناکام بنائیں گے، پاکستان نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں بھارت کو جارحیت کا بھرپور جواب دیا، معرکہ حق میں ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی ایما پر لڑنے والے دہشتگردوں نے معرکہ حق میں اپنے ماسٹر مائنڈ کا حشر دیکھ لیا، دہشتگردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا، پاکستان ایک قومی ریاست کے طور پر ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے، ہمارا مستقبل انتہائی روشن ہے ہر شخص بغیر کسی خوف کے آزاد زندگی گزارے گا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہی ہے۔ دوسری جانب ۔پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی، جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو صوبے کی موجودہ انتظامی و سیاسی صورتحال اور دہشت گردی کے حالیہ واقعات کے تناظر میں حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زیارت سانحے کے متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اور ان کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت نے بھرپور اقدامات کیے ہیں، جبکہ لواحقین کے مطالبے پر سانحے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بھی قائم کر دیا گیا ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جا سکیں وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے جلد آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس میں پارلیمان کے اندر موجود سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ پارلیمان سے باہر سیاسی جماعتوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی تاکہ دہشت گردی اور امن و استحکام کے حوالے سے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کی حالیہ لہر میں شہید ہونے والے پاک فوج، ایف سی اور پولیس کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ سانحات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کرتا ہوں اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہوں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زیارت سانحے کے لواحقین کے دکھوں کے ازالے اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے اس مشکل صورتحال میں مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے مذاکراتی عمل کی کامیابی میں کردار ادا کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور سیاسی مکالمے میں ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا حزب اختلاف میں، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف پہلے دن سے واضح اور غیر متزلزل ہے، اور پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 214 | اتوار، 4 صفر المظفر، 19 جولائی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل مکالمے میں ہے، بلاول بھٹو

سانحہ زیارت کے لواحقین کے دکھوں کے ازالے کیلئے بلوچستان حکومت نے مثبت و ذمہ دارانہ کردار ادا کیا، چیئرمین پیپلز پارٹی

صوبے میں پائیدار امن کے قیام اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ کیلئے جلد آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، انتظامی اور امن و امان کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو صوبے کی موجودہ انتظامی و سیاسی صورتحال اور دہشت گردی کے حالیہ واقعات (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

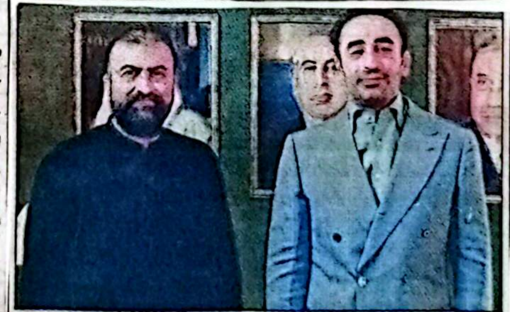

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

کے تناظر میں حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زیارت سانحے کے متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اور ان کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت نے بھرپور اقدامات کیے ہیں، جبکہ لواحقین کے مطالبے پر سانحے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بھی قائم کر دیا گیا ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جا سکیں، وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے جلد آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی جس میں پارلیمان کے اندر موجود سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ پارلیمان سے باہر سیاسی جماعتوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی تاکہ دہشت گردی اور

امن و استحکام کے حوالے سے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے چیرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کی حالیہ لہر میں شہید ہونے والے پاک فوج، ایف سی اور پولیس کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ سانحات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کرتا ہوں اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہوں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زیارت سانحے کے لواحقین کے دکھوں کے ازالے اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے اس مشکل صورتحال میں مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے مذاکراتی عمل کی کامیابی میں کردار ادا کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کیا، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور سیاسی مکالمے میں ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا حزب اختلاف میں، انہوں نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف پہلے دن سے واضح اور غیر متزلزل ہے، اور پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹریشن نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار 19 جولائی 2026ء بمطابق 04 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 195

اسلام آباد: چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا ملاقات کے بعد گروپ

بلوچستان کے سیاسی مسائل کا حل مذاکرات، بلاول بھٹو
قیام امن پر جلد اے پی سی بلائینگے، میر سرفراز بگٹی

پیپلز پارٹی سیاسی ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، سرفراز بگٹی صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے اچھا کام کررہے ہیں، چیئرمین، آل پارٹیز کانفرنس میں پارلیمنٹ سے باہر کی جماعتوں کو بھی دعوت دیں گے، وزیراعلیٰ کی دوران ملاقات بریفنگ

دہشتگردی اور تشدد کو کسی صورت جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، پاکستان اور بلوچستان لازم و ملزوم، منظم سازشوں کو فوج اور عوام مل کر ناکام بنائیں گے، وزیراعلیٰ کی آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں طلباء وطالبات سے خصوصی نشست

اسلام آباد (انتخاب نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا واحد حل مذاکرات ہیں، پیپلز پارٹی سیاسی جماعتوں کے ساتھ سیاسی ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے چاہے وہ جماعتیں اقتدار میں ہوں یا حزب اختلاف میں، دہشت گردی کے

بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے رہیں گے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز کی زرداری ہاؤس میں ملاقات کی اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے صوبے کی انتظامی اور سیاسی صورت حال سے آگاہ کیا اور بتایا کہ بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے عنقریب آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے گی جس میں پارلیمنٹ سے باہر والی جماعتوں کو بھی دعوت دی جائے گی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے صوبے میں دہشت گردی کی حالیہ صورت حال پر بھی بریفنگ دی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ بلوچستان نے بتایا کہ زیارت سانحے کے لواحقین کی دلجوئی اور ان کے مطالبات کی تکمیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے، زیارت سانحے کی تحقیقات کے لیے لواحقین کے مطالبے پر جوڈیشل کمیشن قائم کردیا ہے، بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے عنقریب آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے گی، بلوچستان میں ہونے والی آل پارٹیز کانفرنس میں وہ جماعتیں بھی شامل ہوں گی جو پارلیمان سے باہر ہیں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کی حالیہ لہر میں فوج، ایف سی اور پولیس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ سانحات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کے درد کو محسوس کرسکتا ہوں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سرفراز بگٹی سے بات چیت میں کہا کہ زیارت سانحے کے لواحقین کے دکھ کا مداوا اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لئے آپ نے مثبت کردار ادا کیا۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کرنے والی اپوزیشن کی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا واحد حل مذاکرات ہیں، پاکستان پیپلز پارٹی سیاسی جماعتوں کے ساتھ سیاسی ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے چاہے وہ جماعتیں اقتدار میں ہوں یا حزب اختلاف میں۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف پہلے دن سے واضح ہے، ہم دہشت گردی کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے رہیں گے۔

کوئٹہ (انتخاب نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور تشدد کو کسی بھی صورت جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، پاکستان اور بلوچستان ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں، اور ریاست کے خلاف جاری سازشوں کو پاک فوج اور بلوچستان کے عوام مل کر ناکام

بقیہ نمبر 84 صفحہ 5 پر

بنائیں گے۔ آئی ایس پی آر سمر کیمپ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان ایک مضبوط قومی ریاست کے طور پر قائم ہے اور مستقبل میں بھی ترقی، امن اور استحکام کی راہ پر گامزن رہے گا۔ آئی ایس پی آر کے زیر اہتمام منعقدہ سمر کیمپ میں ملک کے 18 شہروں سے آئے نویں سے بارہویں جماعت کے 4 ہزار سے زائد طلبہ وطالبات سے خصوصی نشست کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف قومی اور صوبائی امور پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے بلوچستان کے غیور عوام کو ریاست کا ساتھ دینے پر بے دردی سے شہید کیا، جبکہ حتیٰ ڈیم کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ بلوچستان میں پانی کی فراہمی کا ایک اہم منصوبہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ پولیس پر حملے کے بعد امداد کے لیے جانے والی فورس کو بھی دہشت گردوں نے نشانہ بنایا، تاہم اس واقعے کی مکمل تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن قائم کردیا گیا ہے اور تمام حقائق قوم کے سامنے لائے جائیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ دھرنے کے دوران بعض سیاسی رہنماؤں نے ریاست کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈا کیا، لیکن عوام نے منفی بیانیے کو مسترد کردیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے خلاف جاری منظم سازشوں کو پاک فوج اور بلوچ عوام مل کر ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جارحیت کے دوران پاکستان نے موثر جواب دیا، جبکہ "معرکہ حق" میں پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی رہی۔ ان کے مطابق بھارت کی ایما پر سرگرم دہشت گردوں نے بھی اپنے سرپرستوں کے انجام کو دیکھ لیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہی ہے، جس پر عالمی برادری کو توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا اور بلوچستان ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام میں اپنا بھرپور کردار ادا کرتا رہے گا۔ نشست کے اختتام پر وزیراعلیٰ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، قومی یکجہتی اور مثبت سوچ کو فروغ دے کر ملک کے روشن مستقبل کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب پاکستان میں ہر شہری بلا خوف و خطر آزادی، امن اور خوشحالی کے ساتھ زندگی گزارے گا۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 19 جولائی 2026ء بمطابق 04 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔193

کوئٹہ دھرنے میں کچھ سیاسی لیڈروں نے ریاست کے حوالے گمراہ کن پروپیگنڈہ کیا، سرفراز بگٹی

دہشت گردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، پاکستان ایک قومی ریاست کے طور پر ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے

پاکستان نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں بھارت کو جارحیت کا بھرپور جواب دیا، معرکہ حق میں پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی تھی

دہشت گردوں نے بلوچستان کے غیور عوام کو ساتھ نہ دینے پر بیدردی سے شہید کیا، منگی ڈیم کو اس لئے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ بلوچستان میں پانی کی فراہمی کا اہم منصوبہ ہے، خطاب

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور تشدد کو کسی صورت بھی جائز قرار نہیں دیا جاسکتا، پاکستان ایک قومی ریاست کے طور پر ہمیشہ قائم رہنے کیلئے بنا ہے۔ ہفتہ کو آئی ایس پی آر سمر کیمپ میں 18 شہروں کے 9 ویں سے 12 ویں جماعت تک کے 4 ہزار سے زائد طلبا و طالبات سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس پر حملے کے بعد جو نورس مدد فراہم کرنے کیلئے گئی اس پر بھی حملہ کیا گیا، اس حوالے سے جوڈیشل کمیشن بنا دیا گیا، تمام حقائق قوم کے سامنے آجائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دھرنے میں کچھ سیاسی لیڈروں نے ریاست کے حوالے سے گمراہ کن پراپیگنڈہ کیا، پاکستان کیخلاف جاری منظم سازش کو پاک فوج اور بلوچ عوام ناکام بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پاکستان نے فیلڈ مارشل کی قیادت میں بھارت کو جارحیت کا بھرپور جواب دیا، معرکہ حق میں پوری قوم افواج پاکستان کے شانہ بشانہ کھڑی تھی، بھارت کی ایما پر لڑنے والے دہشت گردوں نے معرکہ حق میں اپنے ماسٹر مائنڈ کا حشر دیکھ لیا، دہشت گردوں نے بلوچستان کے غیور عوام کو ساتھ نہ دینے پر بیدردی سے شہید کیا، منگی ڈیم کو اس لئے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ بلوچستان میں پانی کی فراہمی کا اہم منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مستقبل انتہائی روشن ہے اور یہاں ہر شخص بغیر کسی خوف کے آزادی سے زندگی گزار سکے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کیخلاف دہشتگردی کیلئے استعمال ہورہی ہے، پاکستان تاقیامت قائم رہنے کیلئے بنا ہے، پاکستان اور بلوچستان لازم و ملزوم ہیں، پاکستان ہمیشہ زندہ باد ہو۔

(بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 19 جولائی 2026ء بمطابق 04 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 196

وزیراعلیٰ کی چیئرمین پی پی پی سے ملاقات

بلوچستان کے سیاسی مسائل کا واحد حل مذاکرات ہیں، بلاول بھٹو

زیارت سانحے کے متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اوران کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت نے بھرپور اقدامات کیے ہیں، سرفراز بگٹی

پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا حزبِ اختلاف میں، چیئرمین پی پی پی

کوئٹہ + اسلام آباد (خ ن + این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا واحد حل مذاکرات ہیں، پاکستان پیپلز پارٹی سیاسی جماعتوں کے ساتھ سیاسی ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے چاہے وہ جماعتیں اقتدار میں ہوں یا حزب اختلاف میں ہوں۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو زرداری ہاؤس اسلام آباد میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زیارت سانحے کے متاثرہ خاندانوں کی دلجوئی اوران کے جائز مطالبات کی تکمیل کے لیے حکومت نے بھرپور اقدامات کیے ہیں، جبکہ لواحقین کے مطالبے پر سانحے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن بھی قائم کر دیا گیا ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جاسکیں وزیراعلیٰ نے مزید بتایا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام اور سیاسی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے جلد آل پارٹیز کانفرنس منعقد کی جائے گی، جس میں پارلیمان کے اندر موجود سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ پارلیمان سے باہر سیاسی جماعتوں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی تاکہ دہشت گردی اور امن و استحکام کے حوالے سے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کیا جا سکے اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے دہشت گردی کی حالیہ لہر میں شہید ہونے والے پاک فوج، ایف سی اور پولیس کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے حالیہ سانحات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کرتا ہوں اور ان کے غم میں برابر کا شریک ہوں چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے زیارت سانحے کے لواحقین کے دکھوں کے ازالے اور مذاکراتی عمل کو کامیاب بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ آپ نے اس مشکل صورتحال میں مثبت اور ذمہ دارانہ کردار ادا کیا۔ انہوں نے مذاکراتی عمل کی کامیابی میں کردار ادا کرنے والی اپوزیشن جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کیا چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے سیاسی مسائل کا پائیدار حل صرف مذاکرات اور سیاسی مکالمے میں ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ بامقصد ڈائیلاگ پر یقین رکھتی ہے، خواہ وہ حکومت میں ہوں یا حزبِ اختلاف میں. انہوں نے اس عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان پیپلز پارٹی کا موقف پہلے دن سے واضح اور غیر متزلزل ہے، اور پارٹی دہشت گردی کے ناسور کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ریاستی اداروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

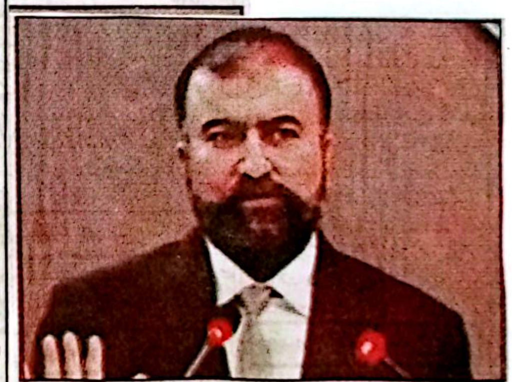

راولپنڈی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ISPR کے زیراہتمام سمر کیمپ میں طلباء سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | ہفتہ 18 جولائی 2026ء بمطابق 03 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 194

خواتین کو معاشی بااختیار بنانا ترجیح، جلد بلا کاروباری مواقع فراہم کرینگے

سرفراز بگٹی

بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار، مبارکباد دی' خواتین کی معاشی ترقی کی جانب اہم سنگ میل ہے

اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کرینگے' وزیراعلیٰ کا ایکس پیغام

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام کے پہلے مرحلے کی کامیاب تکمیل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے پروگرام مکمل کرنے والی 500 خواتین کو مبارکباد دی ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اسی وژن کے تحت خواتین کو جدید کاروباری مہارتوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور خودروزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان ویمن انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ پروگرام صوبے میں خواتین کی معاشی ترقی کی جانب اہم سنگ میل ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والی خواتین کو جدید کاروباری مہارت، مارکیٹنگ، کاروباری منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال کی جامع تربیت فراہم کی گئی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

۔انہوں نے کہا کہ ایسی تربیت خواتین کو نہ صرف خودکفیل بنانے میں مدد دے گی بلکہ وہ صوبے اور ملک کی معیشت میں بھی مؤثر کردار ادا کرسکیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ خواتین کی صلاحیتوں پر حکومت کو مکمل اعتماد ہے اور انہیں آگے بڑھنے کے لئے سازگار ماحول اور بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کے لئے ہنرمندی، کاروباری ترقی اور روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے کے لئے ایسے پروگراموں کا دائرہ کار مزید وسیع کرے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہوسکیں۔میر سرفراز بگٹی نے مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، محکمہ ترقی نسواں اور پروگرام کے انعقاد میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور ٹیم کو کامیاب اقدام پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے ان کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس نوعیت کے اقدامات بلوچستان میں خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری ترقی اور پائیدار خوشحالی کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

ochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1520 QUETTA Sunday July 19, 2026 / Safar 04, 1448 Rs: 30

Bilawal, CM discuss Balochistan law and order

Bugti reaffirms resolve to foil anti-Pakistan plots

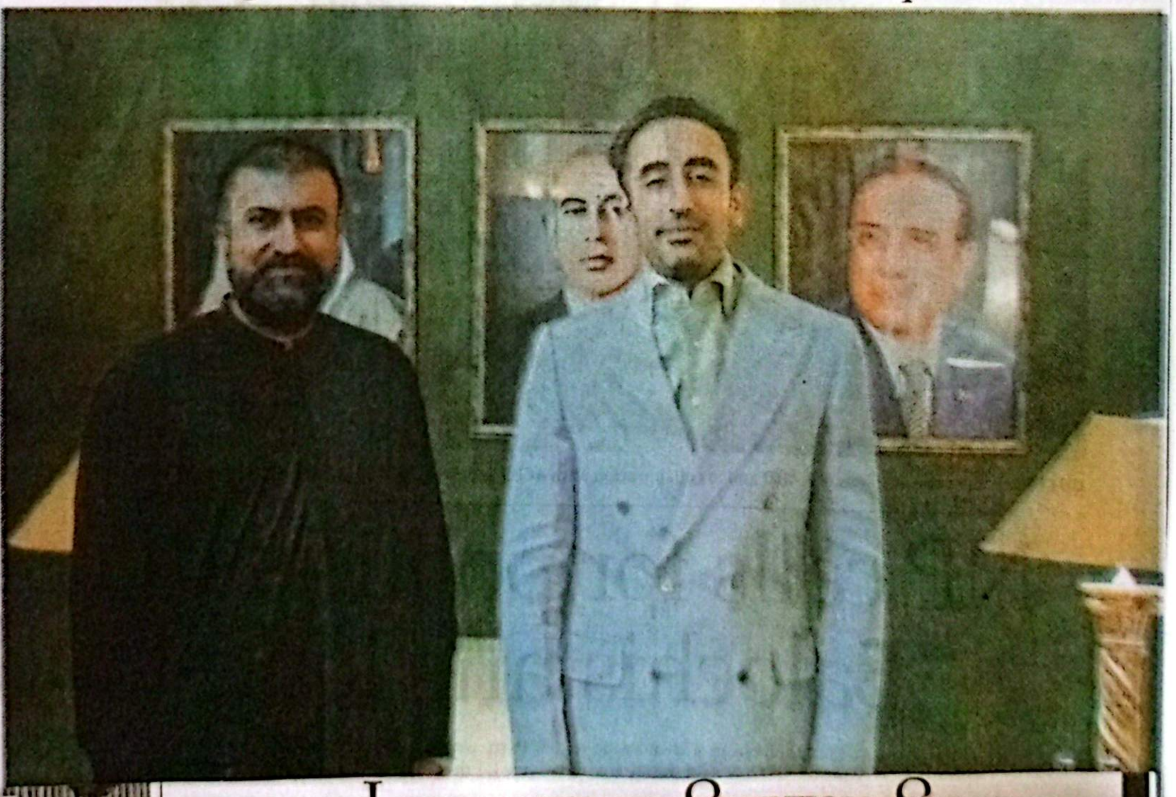

Tribal leader condemns police firing during Khanozai protest

The NP leaders strongly con-
demned the arrest and alleged disappearance of political workers, stating that any action taken beyond the Constitution and legal framework was unac-

They said these issues have affected the daily lives of citizens and require immediate attention from the government. They added that the National

Atta Muhammad Bangulzai, Provincial General Secretary Advocate Changez Hai Baloch and District General Secretary Riaz Zehri while addressing a

He said Balochistan has the highest poverty rate in the country, which, according to him, reflects the failure of government policies and insuffi-

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 11

ایوب اسٹیڈیم میں شہدائے زیارت کی اجتماعی نماز جنازہ

صوبائی وزراء اور سیاسی رہنماؤں کی شرکت

نماز جنازہ کے موقع پر شہر کی فضا سوگوار، جسد خاکی آبائی علاقوں میں لے جا کر سرکاری اعزاز کیساتھ تدفین کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی اجتماعی نماز جنازہ ایوب اسٹیڈیم کے فٹبال گراؤنڈ کوئٹہ میں ادا کی گئی ۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت اور............ (باقی صفحہ 6 نمبر 16)

زیارت کے علاقے مانگی میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین، سیاسی جماعتوں کے درمیان مذاکرات کے بعد ہفتہ کو کوئٹہ کے کوئلہ پھاٹک سے دھرنا ختم کر دیا گیا۔ دھرنے کے مقام پر موجود شہداء کی 7میتوں کو کوئٹہ کے ایوب اسٹیڈیم کے فٹبال گراؤنڈ منتقل لے لیا گیا جہاں شہداء کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی ۔ نماز جنازہ میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی ، پشتونخواہ نیشنل پارٹی کے چیئرمین رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ، سینیٹر منظور خان کاکڑ، صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو، بخت محمد کاکڑ' نصر اللہ زیرے' رحیم ریاز توال' ڈی آئی جی پولیس عمران شوکت ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی' معاون برائے داخلہ بابر یوسف زئی، نیشنل پارٹی کے جنرل سیکرٹری میر کبیر احمد محمد شہی، بی این پی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پی ٹی آئی کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے قادر علی نائل، بی این پی کے رہنما میر اختر حسین لانگو، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، ملک مجید کاکڑ سمیت سیاسی جماعتوں کے مرکزی و صوبائی رہنماؤں، کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر شرکاء نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے صبر جمیل جبکہ شہداء کے درجات بلندی، مغفرت اور وطن کے امن و استحکام کے لیے خصوصی دعائیں بھی کی گئیں۔ نماز جنازہ کے موقع پر کوئٹہ شہر کی فضا سوگوار تھی جبکہ نماز جنازہ میں شریک ہر آنکھ اشکبار نظر آئی۔ بعد از اں شہداء کے جسد خاکی انکے آبائی علاقوں کی جانب روانہ کر دیئے گئے جہاں ہفتہ کی شب ان کی سرکاری اعزاز کے ساتھ تدفین کر دی گئی۔ واضح رہے کہ زیارت کے علاقے مانگی میں پمپنگ اسٹیشن کی حفاظت کے لیے جانے والے 30 پولیس اہلکاروں کو 6 جولائی کو اغواء کرنے کے بعد شہید کر دیا گیا تھا جس کے بعد لواحقین نے میتوں کے ہمراہ کوئٹہ کے کوئلہ پھاٹک پر دھرنا دیا تھا تاہم بعض میتوں کی تدفین کے بعد 7 میتوں کے ہمراہ دھرنا 9 روز سے جاری تھا۔

سانحہ زیارت پورے صوبے کا مشترکہ سانحہ تھا، تباہی ہمارے دروازے تک پہنچ گئی، سیاسی رہنماؤں کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی رہنماؤں نے کہا ہے کہ سانحہ زیارت پورے صوبے کا مشترکہ سانحہ تھا، خدا نہ کرے کے اس قسم کے مزید واقعات ہوں، تباہی ہمارے دروازے تک پہنچ......... (باقی صفحہ 6 نمبر 17)

گئی ہے، بلوچستان کے لوگوں کو متحد ہونے پڑے گا۔ یہ بات سیاسی رہنماؤں نے سانحہ زیارت کے شہدا کی نماز جنازہ کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہم روز جنازے اٹھا رہے ہیں ، تباہی ہمارے دروازے تک پہنچ گئی ہے ، بلوچستان کے لوگوں کو متحد ہونے پڑے گا ۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے کی تمام اقوام سانحہ زیارت پر اشک بار ہیں، افسوس ہوتا ہے کہ ہمارے پرامن صوبے میں ایسے واقعات ہو رہے ہیں ۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال نے کہا کہ بلوچستان اس وقت غم میں ہے، سانحہ زیارت پورے صوبے کا مشترکہ سانحہ تھا، خدا نہ کرے کے اس قسم کے مزید واقعات ہوں، دھرنے میں لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت سانحہ کے خلاف غم کا اظہار تھا۔ جمیعت علماء اسلام نظریاتی کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی نے کہا کہ سانحہ زیارت بلوچستان کی تاریخ کا انتہائی دردناک واقعہ ہے پورا بلوچستان آج امن کا مطالبہ کر رہا ہے، سانحہ زیارت کے ذمہ داروں کا تعین ہونا چاہیے تا کہ آئندہ اس قسم کے واقعات پیش نہ آئیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ انتہائی غم زدہ ہیں زیارت واقعہ کے خلاف صوبے کے لوگوں نے جس اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کیا اس کے مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ نے کہا کہ ہم نے جنازے بہت اٹھائے لیے اب آواز اٹھانی ہوگی ، دعا ہے کہ یہ قوم کے آخری شہداء ہوں۔ رکن قومی اسمبلی عادل بازئی نے کہا کہ دعا ہے کہ آئندہ اس قسم کے واقعات اور سانحات پیش نہ آئیں ۔ ایچ ڈی پی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات قادر نائل نے کہا کہ بلوچستان کا کونہ کونہ اس وقت اشکبار ہے یقینا یہ پہلا واقعہ نہیں اس قسم کے واقعات گزشتہ دو دہائیوں سے ہم سہہ رہے ہیں ہم نے سو سو لاشیں ایک ساتھ دفنائی، طویل دھرنے دیئے، افسوس ہوتا ہے کہ آج بھی ہم لاشوں کے ساتھ دھرنے دے رہے ہیں۔

سانحہ زیارت میں جوانوں کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، صادق عمرانی

جمہوری طرز عمل کے ذریعے کسی بھی مسئلے کا حل ممکن ہے، بیان، مذاکرات کی کامیابی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے سانحہ زیارت کمیٹی اور حکومتی وفد کے مابین مذاکرات کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ سانحہ زیارت کے دلخراش واقعے میں ہمارے پولیس کے افسران اور جوانوں کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کے جان و مال کی حفاظت کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے۔ سیکورٹی فورسز نے آپریشن شعبان میں دہشت گرد عناصر کی سرکوبی کے لیے جو کارروائی شروع کی ہے، اس سے علاقے میں جلد ہی امن و خوشحالی کا سورج طلوع ہوگا۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ جمہوری طرزِ عمل کے ذریعے کسی بھی مسئلے کا حل ممکن ہے۔ حکومتی وفد اور دھرنا کمیٹی نے گفت وشنید کے ذریعے اس اہم مسئلے کا حل نکالا۔ یہ مثبت جمہوری عمل صوبے میں افہام و تفہیم کی سیاست کو فروغ دینے اور قیام امن کے لیے سنجیدہ کوششوں کو دوام بخشنے معاون کردار ادا کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 JUL 2026 Page No. 12

دہشتگردی کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے بخت کاکڑ

شہداء کے ورثاء کے جائز مطالبات کو نہ صرف تسلیم بلکہ ان پر جلد عمل درآمد بھی شروع کیا جائے گا' صوبائی وزیر صحت

حکومت نے لواحقین کے تحفظات کو سنجیدگی سے سنا' باہمی اعتماد کے ماحول میں مذاکرات کامیابی سے ہمکنار ہوئے

صوبائی حکومت عوام کو کسی بھی مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی' شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں' بیان

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے شہداء زیارت پولیس کے لواحقین اور حکومت کے درمیان کامیاب مذاکرات کو حکومت کی عوام دوست، ذمہ دار اور موثر پالیسیوں کا عملی ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت عوام کو کسی بھی مشکل گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑے گی اور شہداء کے ورثاء کے تمام جائز مطالبات کو نہ صرف تسلیم کیا گیا ہے بلکہ ان پر جلد از جلد عملدرآمد .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بھی شروع کیا جائے گا' اپنے ایک بیان میں وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت نے شہداء کے لواحقین کے تحفظات کو انتہائی سنجیدگی سے سنا اور باہمی اعتماد و احترام کے ماحول میں مذاکرات کامیابی سے مکمل ہوئے، جس کے نتیجے میں دھرنا بھی خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوا انہوں نے کہا کہ حکومت شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کی ہر ممکن معاونت اپنی قومی اور اخلاقی ذمہ داری سمجھتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں۔ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور حکومت ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود، مالی معاونت اور دیگر وعدوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور دہشت گرد عناصر کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنایا جائے گا۔انہوں نے واضح کیا کہ صوبے سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ حکومت کے ایجنڈے کا اہم ترین حصہ ہے، جس کے لیے تمام متعلقہ ادارے پوری یکسوئی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس قومی جنگ میں حکومت، عوام اور سیکورٹی ادارے ایک ہی صفحے پر ہیں۔

لواحقین سے کامیاب مذاکرات عوامی خدمت کا مظہر ہے' سلیم کھوسہ

شہداء پولیس نے عوام کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے شہداء زیارت پولیس کے لواحقین کے ساتھ کامیاب مذاکرات کو حکومت بلوچستان کی عوام دوست پالیسیوں، عوامی مسائل کے فوری حل اور سنجیدہ طرز حکمرانی کا عملی ثبوت قرار دیتے ہوئے کہا......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

ہے کہ حکومت بلوچستان اپنے عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور کسی بھی مشکل وقت میں انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ شہداء پولیس کی قربانیاں ہمارے لئے باعث فخر ہیں، جنہوں نے امن وامان کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا حکومت ان کے خاندانوں کے دکھ اور مشکلات سے بخوبی آگاہ ہے اوران کے مسائل کے حل کیلئے تمام ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ شہداء کے لواحقین کے تمام جائز مطالبات کو تسلیم کر لیا گیا ہے جبکہ ان پر عملدرآمد کا عمل بھی جلد شروع کیا جائے گا مذاکرات کا کامیاب انعقاد اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ حکومت مسائل کو طاقت کے بجائے بات چیت، افہام و تفہیم اور عوامی اعتماد کے ذریعے حل کرنے پر یقین رکھتی ہے۔میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کا قیام اور دہشت گردی کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور خوشحالی کے دشمن ہیں، جن کے مذموم عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام، حکومت اور سیکورٹی ادارے ایک پیج پر ہیں۔عوام کے تعاون اور سیکورٹی فورسز کی لازوال قربانیوں سے بلوچستان میں امن کی فضاء مزید مضبوط ہوگی۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شہداء کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے اوران کی فلاح و بہبود، عزت واحترام اور حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔میر سلیم کھوسہ نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت عوامی مسائل کے حل، امن کے قیام اور صوبے کی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ بلوچستان کے عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ حکومت ان کے شانہ بشانہ ہے اور صوبے کی خوشحالی کے سفر کو ہر صورت جاری رکھا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

فیصل جمالی کی وزیر آبپاشی سندھ سے ملاقات' پانی کی صورتحال پر گفتگو

زرعی پانی کی کمی سے ہزاروں ایکڑ فصلیں متاثر ہو رہی ہیں' وزیر لائیو اسٹاک کی جام خان شورو سے گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل جمالی نے سندھ کے صوبائی وزیر آبپاشی جام خان شورو سے ملاقات کر کے ضلع اوستہ محمد، نصیر آباد ڈویژن اور کھیرتھر کینال سے سیراب ہونے والے علاقوں کو درپیش زرعی پانی کی سنگین صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

ملاقات کے دوران نہروں میں پانی کی فراہمی زرعی اراضی کو بروقت پانی کی دستیابی، کاشتکاروں کو درپیش مشکلات اور بین الصوبائی سطح پر پانی کی منصفانہ تقسیم سمیت مختلف اہم امور زیر غور آئے۔ فیصل جمالی نے اوستہ محمد اور نصیر آباد ڈویژن کے زمینداروں اور کسانوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پانی کی کمی کے باعث ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں متاثر ہو رہی ہیں اس لئے متاثرہ علاقوں کو فوری طور پر پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔اس موقع پر جام خان شورو نے یقین دہانی کرائی کہ بلوچستان کے متاثرہ علاقوں کو درپیش پانی کے مسائل کے حل کے لئے باہمی رابطے اور تعاون کو مزید موثر بنایا جائے گا تاکہ کاشتکاروں کو ریلیف مل سکے اور زرعی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 JUL 2026 Page No. 13

بلوچستان کی جیلوں میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا فیصلہ

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے جیل حکام سے تفصیلی بریفنگ طلب کرلی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے کی جیلوں میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کرنے کا فیصلہ کرلیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے جیل حکام سے تفصیلی بریفنگ طلب کرلی، صوبے کی بارہ جیلوں میں تین ہزار سے زائد قیدی قید ہیں صوبے کی چار جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدیوں کو رکھا گیا ہے، جیل حکام کے مطابق سپریم کورٹ آف پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان حکومت نے بھی صوبے کی جیلوں میں اصلاحات کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں قیدیوں کو دی جانے والی سہولیات کا معیار بہتر بنانا، قیدیوں کو ہنرمند بنا کر معاشرے کا کارآمد شہری بنانا جیسی اصلاحات شامل ہیں۔

ڈیڈ لائن ختم، چمن میں افغان مہاجرین کے خلاف کریک ڈاؤن مزید تیز

غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کو حراست میں لے کر افغانستان منتقل کیا جارہا ہے

چمن (خ ن) وفاقی حکومت کی جانب سے غیر قانونی تارکین وطن کی وطن واپسی کے لیے مقررہ ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد ضلع چمن میں پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے مشترکہ طور پر کریک ڈاؤن مزید تیز کردیا ہے۔ شہر بھر میں سیکیورٹی سخت کرتے ہوئے مختلف داخلی و خارجی راستوں، شاہراہوں اور حساس مقامات پر ناکہ بندیاں قائم کر دی گئی ہیں، جبکہ شناختی دستاویزات کی جانچ اور سرچ آپریشن بھی جاری ہیں۔ کارروائیوں کے دوران غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی کے بعد باب دوستی کے راستے افغانستان منتقل کیا جا رہا ہے۔ ضلعی انتظامیہ چمن کے مطابق یہ کارروائیاں وفاقی حکومت کی پالیسی اور قانون کے مطابق جاری ہیں، جن کا مقصد غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی واپسی کو یقینی بنانا، امن و امان برقرار رکھنا اور سرحدی علاقوں میں سیکیورٹی کو مزید موثر بنانا ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مکمل تعاون کریں۔

گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیاں جاری، ایک اور ٹرانس شپمنٹ جہاز لنگر انداز

بنگلہ دیشی پرچم بردار جہاز پر 660 میٹرک ٹن پرائم اسٹیل بلیٹس موجود ہیں، کارگو کی ہینڈلنگ شروع

پاکستان کی صلاحیتوں اور بحری شعبے میں بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے، وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری

گوادر (خ ن) علاقائی بحری صورتحال اور جاری کشیدگی کے باوجود گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیاں جاری ہیں، جہاں ایک اور ٹرانس شپمنٹ جہاز نے بندرگاہ پر لنگر انداز ہو کر کارگو کی ہینڈلنگ شروع کردی۔ تفصیلات کے مطابق 18 جولائی کو بنگلہ دیشی پرچم بردار جہاز M/V JAHAN BROTHERS II گوادر پورٹ پر لنگر انداز

باقی صفحہ 6 نمبر 29

ہوا۔ جہاز سنگاپور سے گوادر پہنچا ہے اور اس پر 53,064 ـ 660 میٹرک ٹن پرائم اسٹیل بلیٹس موجود ہیں۔ مذکورہ کارگو کی منزل متحدہ عرب امارات کی الحمریہ پورٹ ہے۔ کارگو کو گوادر پورٹ پر عارضی طور پر اتار کر ذخیرہ کیا جائے گا، جس کے بعد اسے دوسرے جہاز پر دوبارہ لوڈ کر کے متحدہ عرب امارات روانہ کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا کہ موجودہ علاقائی بحری صورتحال کے باوجود گوادر پورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کا تسلسل پاکستان کی بندرگاہی صلاحیتوں اور بحری شعبے میں بڑھتے ہوئے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ سرگرمیوں میں اضافہ گوادر پورٹ کے اسٹریٹجک محل وقوع اور خطے میں ایک اہم متبادل تجارتی راستے کے طور پر اس کی صلاحیتوں کو اجاگر کرتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حکومت پاکستان بندرگاہی انفراسٹرکچر کو مزید مضبوط بنانے، بین الاقوامی شپنگ لائنز کو سہولیات فراہم کرنے اور علاقائی تجارت کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ نے کہا کہ موجودہ علاقائی بحری صورتحال کے باوجود گوادر پورٹ پر تجارتی اور بندرگاہی سرگرمیوں کا جاری رہنا اس بات کا ثبوت ہے کہ بندرگاہ خطے میں محفوظ، قابل اعتماد اور موثر تجارتی مرکز کے طور پر اپنی صلاحیتیں ثابت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانس شپمنٹ کارگو کی کامیاب ہینڈلنگ سے بین الاقوامی شپنگ لائنز کا گوادر پورٹ پر اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔

ٹرانسفر پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بہتر بتانے کا معیار ہے، آئی جی پولیس

ڈاکٹر سمیع ملک اور فریال فرید اپنی ذمہ داریاں محنت اور پیشہ ورانہ مہارت کیساتھ انجام دیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ ٹرانسفر پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو بہتر بتانے کا معیار ہے افسران نے ریجن، کوئٹہ اور سینٹرل پولیس آفس میں مختلف حیثیت میں اپنی ذمہ داریاں نہایت دیانت، محنت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس میں ڈاکٹر سمیع ملک اور فریال فرید کی خیبر پختونخوا تعیناتی پر الوداع کیا۔ اور ان کی بلوچستان پولیس کے لیے گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ ایڈیشنل آئی جی وکمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد، ایڈیشنل آئی جی آپریشنز شہزادہ اکبر، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز حسن اسد علوی، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت سمیت پولیس کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے انہوں نے ان کی پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ دونوں افسران نے ریجن، کوئٹہ اور سینٹرل پولیس آفس میں مختلف حیثیت میں اپنی ذمہ داریاں نہایت دیانت، محنت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں، جو بلوچستان پولیس اور شہریوں کے لیے باعث فخر ہیں۔

حکومت اور دھرنا کمیٹی کے مابین طے پانے والے معاہدے پر فوری عمل درآمد شروع

ضلع زیارت کی سرکاری عمارتوں، پولیس اسٹیشنز، تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز کو شہداء کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ

چار پولیس اسٹیشنز، اسکولوں اور رورل ہیلتھ سنٹرز کے نام تبدیل کیے جائیں گے، معاہدے کے ہر نکتے پر عمل یقینی بنائینگے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے مابین طے پانے والے معاہدے کی شقوں پر فوری طور پر عمل درآمد شروع حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے مابین طے پانے والے معاہدے کی شقوں پر فوری طور پر عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر معاہدے میں کیے گئے فیصلوں پر پیش رفت کا آغاز کرتے ہوئے ضلع زیارت میں دہشت گردی کے خلاف فرض کی ادائیگی کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے شہداء کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے سرکاری عمارتوں، پولیس اسٹیشنز، تعلیمی اداروں اور صحت کے مراکز کو شہداء کے نام سے منسوب کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے اس سلسلے میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بلوچستان کی جانب سے محکمہ داخلہ، محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کو باقاعدہ مراسلے جاری کردیے گئے ہیں، جن میں متعلقہ سرکاری عمارتوں کے نام تبدیل کرنے کی کارروائی مکمل کر کے مجاز اتھارٹی سے منظوری حاصل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جاری مراسلوں کے مطابق ضلع زیارت کے چار پولیس اسٹیشنز کے نام تبدیل کیے جائیں گے۔ پولیس اسٹیشن سرکمی کو "شہید حسرت اللہ کاکڑ پولیس اسٹیشن"، پولیس اسٹیشن دوسرکہ شبوزئی کو "شہید جنداد خان پولیس اسٹیشن"، پولیس اسٹیشن منگی کو "شہید زین اللہ پانیزئی پولیس اسٹیشن" جبکہ پولیس اسٹیشن زندرہ کو "شہید میجر زمان پانیزئی پولیس اسٹیشن" کا نام دیا جائے گا۔ اسی طرح محکمہ تعلیم کے تحت گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کان ڈیپو کا نام "شہید کانسٹیبل مصطفیٰ خان گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کان ڈیپو"، گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کان ڈیپو کا نام "شہید کانسٹیبل محمد آصف گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول کان ڈیپو" جبکہ گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کاوس غربی کا نام "شہید کانسٹیبل محمد عثمان گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کاوس غربی" رکھا جائے گا محکمہ صحت کے تحت رورل ہیلتھ سینٹر احمدون کو "شہید کانسٹیبل اظہر احمد احمد ون رورل ہیلتھ سینٹر احمدون" جبکہ بیسک ہیلتھ یونٹ کاوس غربی کو "شہید فرید اللہ بی ایچ یو کاوس غربی" کے نام سے منسوب کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت شہداء کے ساتھ کیے گئے وعدوں اور معاہدے کے ہر نکتے پر مکمل عمل درآمد یقینی بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے دفاع، امن کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں۔ سرکاری اداروں کو ان کے نام سے منسوب کر کے ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ زندہ رکھنے اور نئی نسل کو ان کی بہادری اور فرض شناسی سے روشناس کرانے کی ایک موثر کاوش ہے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان شہداء اور ان کے اہل خانہ کے احترام، فلاح و بہبود اور معاہدے میں کیے گئے تمام وعدوں کی بروقت تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

کچ ماگی کے علاقے سے متعلق ریونیو اور اراضی کے مسائل حل کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل

وزیر بورڈ آف ریونیو چیئرمین، ارکان میں کمشنر سبی، ڈپٹی کمشنر زیارت، ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز اور دیگر شامل ہونگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے حکم پر کچ ماگی کے علاقے سے متعلق ریونیو اور اراضی کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (S&GAD) کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی کا قیام کچ ماگی کے ریونیو معاملات کا تفصیلی جائزہ لینے اور ان کے حل کے لیے سفارشات مرتب کرنے کی غرض سے عمل میں لایا گیا ہے نوٹیفکیشن کے مطابق کمیٹی کے چیئرمین وزیر بورڈ آف ریونیو ہوں گے، جبکہ کمیٹی کے اراکین میں کمشنر سبی، ڈپٹی کمشنر زیارت، ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کے نمائندے اور کچ ماگی علاقے کے تین مقامی نمائندگان شامل ہوں گے کمیٹی کچ ماگی کے علاقے میں ریونیو، اراضی اور دیگر متعلقہ امور کا جامع جائزہ لے گی اور تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے قابل عمل سفارشات مرتب کرے گی حکومت بلوچستان کے مطابق کمیٹی 15 روز کے اندر اپنی رپورٹ اور سفارشات حکومت کو پیش کرے گی تاکہ اس معاملے پر شفاف، موثر اور مستقل بنیادوں پر فیصلہ کیا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2/

Dated: 19 JUL 2026

Pa

بلوچستان کے حصے کا پانی 48 گھنٹوں میں فراہم کیا جائیگا، سندھ اریگیشن حکام

بلوچستان کے وفد کا سکھر بیراج کا دورہ، بلوچستان کی نہروں میں پانی کی شدید قلت ہے، صادق عمرانی

سکھر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور ارسا قوانین کے تحت بلوچستان کو زرعی پانی کے جائز حصے کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کی قیادت میں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و رکن صوبائی اسمبلی حاجی محمد خان لہڑی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ نے سکھر بیراج کا ہنگامی دورہ کیا، جہاں کمشنر سکھر ڈویژن عابد سلیم قریشی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر سندھ ایریگیشن حکام نے وفد کو بریفنگ دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر بلوچستان کو اس کے مقررہ حصے کے مطابق پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کی نہروں میں اس وقت پانی کی شدید قلت ہے اور بوائی کے اہم مرحلے پر کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر دریائے سندھ میں پانی کی مجموعی کمی بھی ہو تب بھی ارسا قوانین کے مطابق بلوچستان کو اس کے مکمل اور جائز حصے کا پانی فراہم کرنا سندھ حکومت اور متعلقہ اداروں کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 15

ریاست دہشت گردی کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات اٹھائے، اے این پی

پشتون، بلوچ اور ہزارہ عدم تحفظ سے دوچار ہیں، مزید سانحات کے متحمل نہیں ہوسکتے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی نے شہدائے زیارت واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے افسوسناک واقعات متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ساتھ پوری قوم کے لیے ناقابل تلافی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ پارٹی نے کہا کہ ریاست کو دہشت گردی، مسلح گروہوں اور ڈیتھ اسکواڈز کے خاتمے کے لیے موثر اور عملی اقدامات اٹھانے ہوں گے، بصورت دیگر اس کے خطرناک نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ اے این پی کے بیان میں شہداء کے ورثاء کی جانب سے صبر، استقامت اور پرامن احتجاج کو سراہتے ہوئے کہا گیا کہ ان کا طرز عمل پشتون قوم کے اجتماعی شعور، سیاسی بلوغت اور امن پسندی کی روشن مثال ہے۔ پارٹی نے سانحے کے بعد تمام سیاسی جماعتوں، کوئٹہ کے شہریوں، سول سوسائٹی، خواتین اور نوجوانوں کے کردار کو بھی قابل تحسین قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتونخوا اور بلوچستان میں پشتون، بلوچ اور ہزارہ اقوام عدم تحفظ کے مسائل سے دوچار ہیں، ایسے حالات میں حکومت کی ذمہ داری ہے کہ امن و امان کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے بلاامتیاز اقدامات کرے۔ عوام مزید ایسے سانحات کے متحمل نہیں ہوسکتے۔ دریں اثنا، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں شہدائے زیارت کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔

حکومت دھرنا کمیٹی کیساتھ معاہدے پر بلاتاخیر عمل درآمد کرے، پشتونخوا نیپ

شہداء کے لواحقین نے صبر واستقامت کا مظاہرہ کیا، بیان، کامیاب دھرنے پر اظہار تشکر

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے سانحہ زیارت کے خلاف 10 روزہ احتجاجی دھرنے کے کامیاب اختتام پر صوبہ بھر کے عوام، سیاسی جماعتوں، لواحقین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے تعاون اور یکجہتی پر شکریہ ادا کیا ہے۔ پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا کہ مانگی ڈیم ضلع زیارت میں 13 پولیس اہلکاروں کی شہادت ایک عظیم قومی سانحہ ہے۔ شہداء کے لواحقین نے صبر واستقامت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انصاف، امن اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے 10 روز تک احتجاجی دھرنا جاری رکھا، جس میں سیاسی جماعتوں، وکلاء، علماء، قبائلی عمائدین، طلبہ، خواتین اور عوام نے بھرپور شرکت کی۔ بیان کے مطابق احتجاجی تحریک کے نتیجے میں حکومت، شہداء کے لواحقین اور آل پارٹیز نمائندہ کمیٹی کے درمیان تحریری معاہدہ طے پایا، جس کے تحت واقعے کی تحقیقات کے لیے بااختیار جوڈیشل کمیشن قائم کیا گیا ہے۔ پارٹی نے امید ظاہر کی کہ کمیشن شفاف اور غیرجانبدار تحقیقات کرکے ذمہ داروں کا تعین کرے گا۔ پارٹی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ معاہدے پر بلاتاخیر عمل درآمد کرتے ہوئے دہشت گردوں، جرائم پیشہ عناصر اور اغوا برائے تاوان میں ملوث نیٹ ورکس کے خلاف موثر کارروائی کی جائے تاکہ صوبے میں پائیدار امن اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ بیان میں اس عزم کا اعادہ بھی کیا گیا کہ دہشت گردی، بدامنی اور لاقانونیت کے خلاف پرامن جمہوری جدوجہد آئندہ بھی جاری رکھی جائے گی۔

نوجوان قلم و کتاب سے رشتہ مضبوط کریں، بندوق سے تبدیلی نہیں آسکتی، ہدایت الرحمٰن

بلوچستان میں 8 آئی ٹی سینٹرز میں طلباء کو جدید آئی ٹی کی تعلیم مفت، پڑھتا بلوچستان بڑھتا بلوچستان پر عمل کررہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ہم پڑھتا بلوچستان بڑھتا بلوچستان پر عمل کرنے کی کوشش کررہے ہیں، الخدمت کے بنو قابل پروگرام کے تحت بلوچستان میں 8 آئی ٹی سینٹرز میں طلباء کو جدید آئی ٹی کی تعلیم مفت دی جارہی ہے، نوجوان قلم و کتاب سے رشتہ مضبوط کریں، بندوق کے ذریعے تبدیلی نہیں آسکتی، بہنوں و بیٹوں اور نوجوانوں سے گزارش ہے پہاڑوں کا رخ کرنے کے بجائے قلم و کتاب اور جدید ٹیکنالوجی سے رشتہ مضبوط کریں۔ دنیا و آخرت کی کامیابی و ترقی کیلئے باعمل باکردار بننا ہوگا۔ اگلا بنو قابل پروگرام خضدار میں شروع کریں گے، یہ بات انہوں نے بنو قابل پروگرام کے تحت آئی ٹی کورسز مکمل کرنے والے طلباء و طالبات کے پہلے بیچ کے اعزاز میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ تقریب میں طلباء و طالبات میں اسناد و شیلڈ تقسیم کیے گیے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن کی بلوچستان میں بھی بہترین خدمات ہیں، سب سے بڑی خدمت یتیموں کی کفالت اور طلباء و نوجوانوں کو آئی ٹی کورس مفت کراتا ہے۔ بلوچستان کے لوگوں میں ٹیلنٹ کی کمی نہیں۔

محمود خان اچکزئی سے سردار اختر مینگل کی ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے ملاقات کی۔ ملاقات میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر پشتونخوا میپ کے مرکزی رہنما نواب محمد ایاز خان جوگیزئی، عبدالرؤف لالا، عبدالرحیم زیارتوال، آغا سید لیاقت علی، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، کبیر افغان، حبیب اللہ ناصر ایڈووکیٹ جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے ساجد ترین ایڈووکیٹ، ملک نصیر شاہوانی و دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

علی احمد کرد ایڈووکیٹ کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور

ہائیکورٹ ججز تعیناتی کا طریقہ کار خوفناک حد تک تباہ کن ہے، ججز کا انٹرویو ایک مذاق بن چکا، سیکھنے کی بجائے غلطیاں دہرائی جارہی ہیں

ساتھیوں کے کہنے پر سربراہی قبول کی، اب بات صرف 26 ویں 27 ویں ترمیم کی نہیں، لوگوں کا سیاسی نظام سے اعتبار اٹھ گیا، علی احمد کرد

اسلام آباد (آن لائن) وکلا ایکشن کمیٹی نے علی احمد کرد کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور کرلی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ہائیکورٹ ججز تعیناتی کا موجودہ طریقہ کار خوفناک حد تک تباہ کن ہے، ججز کا انٹرویو ایک مذاق بن چکا ہے، غلطیوں سے سیکھنے کے بجائے کشمیر میں وہی غلطیاں دہرائی ...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

جارہی ہیں۔ حامد خان ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ عدالتی چھٹیوں کے بعد وکلا تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ علی احمد کرد نے کہا کہ ساتھیوں کے کہنے پر بادل نخواستہ تحریک کی سربراہی قبول کی، اب بات صرف چھبیسویں ستائیسویں ترمیم کی نہیں رہ گئی، لوگوں کا سیاسی نظام سے اعتبار اٹھ گیا ہے۔ وکلا ایکشن کمیٹی کے نمائندوں کی پریس کانفرنس میں حامد خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ علی احمد کرد کی سربراہی میں وکلا تحریک چلانے کی قرارداد منظور کرلی ہے، عدالتی چھٹیوں کے بعد وکلا تحریک کا آغاز کیا جائے گا۔ وکلا نے قرارداد کا متن میڈیا کے سامنے پڑھ کر سنا دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 JUL 2026

Page No.

تربت جیل سے فرار ہونے والا عمر قید کا مجرم تمپ سے گرفتار

مجرم 2006 میں سنٹرل جیل تربت پر حملے اور جیل سے فرار ہونے کے مقدمات سمیت متعدد میں سزا یافتہ ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تمپ پولیس کی کارروائی ہے، تربت جیل حملہ اور فرار، دہشت گردی قتل، پولیس مقابلہ اور کئی دیگر سنگین جرائم میں عمر قید سزا یافتہ مجرم یاسین کو گرفتار کرلیا پولیس ذرائع کے مطابق ڈی آئی جی مکران رینج عمران قریشی کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ تربت جیل سے فرار ہونے والا مجرم تمپ میں موجود ہے جس پر ایس پی تمپ محمد عارف بلوچ کی سربراہی میں تمپ پولیس پر ایک ٹیم تشکیل دی جس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی، ڈسٹرکٹ جیل تربت پر حملے اور فرار، قتل پولیس مقابلہ اور دیگر سنگین مقدمات میں تین مختلف مقدمات میں عمر قید سزا یافتہ اشتہاری مجرم یاسین ولد غلام محمد، سکنہ ملانٹ تمپ کو گرفتار کرلیا۔ مجرم سال 2006 میں ڈسٹرکٹ سینٹرل جیل تربت پر حملے اور جیل سے فرار ہونے کے مقدمات سمیت متعدد دہشت گردی، قتل اور سنگین مقدمات میں مطلوب اور تین مختلف مقدمات میں عمر قید کی سزا یافتہ ہے۔ گرفتاری کے بعد مجرم سے مزید تفتیش جاری ہے تاکہ اس کے دیگر ساتھیوں اور ممکنہ سہولت کاروں کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکیں۔ ضلع تمپ پولیس اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ امن و امان کے قیام، دہشت گرد عناصر کے خلاف موثر کارروائیوں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی کارروائیاں بلا امتیاز جاری رکھے گی۔

گڈانی: سمندر میں 5 بچے ڈوب گئے، 4 کو بچا لیا گیا، ایک کی لاش برآمد

بچوں کا تعلق حب کے ایک ہی خاندان سے تھا، پکنک منانے آئے تھے، نہاتے ہوئے ڈوب گئے

حب (نامہ نگار/خ ن) گڈانی کے سمندر میں نہاتے ہوئے 5 بچے ڈوب گئے 4 بچوں کو نیم بے ہوشی کی حالت میں مقامی لائف گارڈز نے زندہ بچا لیا، جبکہ پانچویں بچے کی لاش ضلعی انتظامیہ حب نے ایک مشترکہ سرچ اینڈ ریکوری آپریشن کے دوران برآمد کرلی تفصیلات کے مطابق جمعہ کے روز گڈانی پکنک پوائنٹ کے سمندر میں پکنک منانے آنے والی فیملی کے 5 بچے سمندر میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے 4 بچوں کو مقامی لائف گارڈز نے نیم بیہوشی کی حالت میں سمندر سے نکال لیا جن میں اسامہ، زین، حاجی اور شاہنواز شامل ہیں، بچوں کی عمریں 8 سال سے 14 سال کے درمیان بتائی جاتی ہیں متاثرہ فیملی کا تعلق حب سے ہے۔ پانچویں بچے کی تلاش اور برآمدگی کے لیے جاری آپریشن پاک بحریہ، پاک فوج، ضلعی انتظامیہ حب اور میونسپل کمیٹی کی مشترکہ کاوشوں سے کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے اس المناک واقعہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ متاثرہ خاندان کو ہر ممکن معاونت فراہم کی جارہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قلعہ عبداللہ‘ فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق، 3 بھائی شدید زخمی

زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ منتقل کر دیا گیا‘ مزید تفتیش جاری ہے‘ پولیس

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ میں فائرنگ کے واقعہ میں ایک شخص جاں بحق جبکہ تین بھائی شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں عبداللہ ولد اللہ نظر قوم بارکزئی، سکنہ قلعہ عبداللہ، موقع پر جاں بحق ہو گئے، جبکہ نصیب اللہ، احسان اللہ اور نعمت اللہ، شدید زخمی ہوئے۔ واقعہ کے بعد زخمیوں کو فوری طور پر ٹراما سینٹر میزئی اڈہ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد انہیں مزید علاج کے لئے ایمبولینس کے ذریعے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

خاران، فائرنگ سے 2 نوجوان جاں بحق

کلی کلان میں گھر پر حملہ‘ مزاحمت پر بیٹا قتل، کلی سراوان میں بھی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

کوئٹہ/خاران (یو این اے) ضلع خاران میں رات گئے پیش آنے والے دو الگ الگ انتہائی افسوسناک اور خونریز واقعات میں دو نوجوان جاں بحق جبکہ دو افراد کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلے واقعہ میں خاران شہر کے علاقے کلی کلان میں نامعلوم مسلح افراد نے حافظ کبیر نامی شخص کے گھر پر دھاوا بول دیا۔ اس دوران گھر والوں کی جانب سے مزاحمت پر مسلح افراد نے اندھادھند فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں حافظ کبیر کا ایک .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بیٹا موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا، جبکہ مسلح ملزمان حافظ کبیر اور ان کے دوسرے بیٹے کو گن پوائنٹ پر اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے، واقعہ کے بعد علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ دوسری جانب خاران ہی کے علاقے کلی سراوان میں پیش آنے والے فائرنگ کے ایک اور واقعہ میں محمد اقبال ولد میر محمد عارف قمرانی نامی شخص نامعلوم افراد کی فائرنگ کی زد میں آ کر جاں بحق ہوگیا ابتدائی اطلاعات کے مطابق دونوں واقعات میں ملوث حملہ آور وارداتوں کے بعد رات کے اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جائے وقوعہ سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ مقامی انتظامیہ اور پولیس نے لاشوں کو ہسپتال منتقل کر کے ضروری قانونی کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا ہے اور علاقوں کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی گرفتاری اور مغویوں کی بازیابی کیلئے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

CamScanner

قوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 17

کھیرتھر کینال میں قلت آب، بلوچستان کے زمینداروں کا سکھر بیراج پر دھرنا

حکومتی مذاکرات بے نتیجہ، سندھ حکومت سے براہ راست یقین دہانی کا مطالبہ، بلوچستان کے حصے کا پانی بحال ہونے تک احتجاج جاری رہیگا، مظاہرین

کاشتکاروں کو پانی کی فراہمی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس سلسلے میں کسی قسم کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، میر صادق عمرانی کی گفتگو

نصیرآباد (آئی این پی + نامہ نگار) بلوچستان میں کھیرتھر کینال اور اس کی ذیلی شاخوں میں جاری زرعی پانی کے شدید بحران کے خلاف ہاری آبادگار اتحاد سندھ و بلوچستان کی کال پر بلوچستان کے مختلف اضلاع سے ہزاروں زمینداروں، کاشتکاروں اور ہاریوں کا ایک بڑا قافلہ سکھر بیراج پہنچ گیا، جہاں انہوں نے بلوچستان کے حصے کے پانی کی فراہمی کے مطالبے کے حق میں بھرپور احتجاجی .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

مظاہرہ کرتے ہوئے دھرنا دے دیا۔ احتجاج کے دوران بلوچستان کے صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی صوبہ وزیر بی اینڈ آر سلیم احمد کھوسہ اور پارلیمانی سیکریٹری ایکسائز محمد خان لاڑی نے مظاہرین سے مذاکرات کیے۔ حکومتی نمائندوں نے مسائل کے حل اور سندھ حکومت سے رابطہ کرنے کی یقین دہانی کرائی، تاہم مظاہرین نے موقف اختیار کیا کہ جب تک سندھ حکومت اور محکمہ آبپاشی سندھ کے اعلیٰ حکام براہ راست مذاکرات کر کے بلوچستان کے حصے کا پانی بحال کرنے کے حوالے سے عملی یقین دہانی نہیں کراتے، اس وقت تک احتجاج ختم نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، عوام پریشان

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ، عوام پریشان کیسکو حکام نوٹس لیکر کارروائی عمل میں لائی جائے عوام کو انصاف دلایا جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے مولوی محمد جیلانی البدری، عبدالرشید خلجی، ثناء الدین ثناخواں، اساتذہ کرام اور والدین نے بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ بندش پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے تعلیمی ماحول کو مفلوج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صبح دس بجے کے بعد جب گرمی کی شدت اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے، بجلی غائب ہو جاتی ہے۔ پھر عصر کے وقت ایک گھنٹہ کے لیے بجلی آتی ہے اور اس کے بعد دو دو گھنٹے کی طویل بندش معمول بن چکی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے پسینے میں شرابور ہو جاتے ہیں، متعدد بچوں کو ہیضہ، قے اور نقاہت جیسی شکایات لاحق ہو چکی ہیں۔ حکام بالا سے سنگین نوعیت کے اس اہم مسئلہ پر نوٹس لینے کی اپیل کی جاتی ہے۔

مویشی منڈی مشرقی بائی پاس پر تجاوزات ختم کی جائیں

تجاوزات سے ٹریفک کی روانی اور مویشی منڈی میں آمدورفت شدید متاثر ہو رہی ہے، سنجیدہ نوٹس لیا جائے

ریڑھیاں اور کھوکھے بڑی رکاوٹ ہیں، مبینہ طور پر ان کو اجازت دینے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

آل بلوچستان مویشی منڈی یونین کا یہ اذیت ناک مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں پرامن احتجاج کی وارننگ

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) آل بلوچستان مویشی منڈی یونین کے صدر میر نوروز خان ہنگورزئی اور دیگر عہدیداروں نے کہا ہے کہ مویشی منڈی مشرقی بائی پاس چوک کے چاروں اطراف تجاوزات کی بھرمار ہے، سڑک پر کھوکھوں، ریڑھیوں اور چھابڑی والوں کی موجودگی کے باعث نہ ٹریفک کی روانی برقرار رہتی ہے اور نہ ہی مال مویشی کو منڈی میں داخل ہونے کا راستہ ملتا ہے، جس کے باعث ہر وقت ٹریفک جام رہتا ہے اور عوام سمیت مال مویشی کے بیوپاری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی بندش پر جب ریڑھی والوں سے اپنی ریڑھیاں ہٹانے کا کہا جاتا ہے تو وہ جھگڑے پر آمادہ ہو جاتے ہیں اور موقف اختیار کرتے ہیں کہ وہ یہاں کھڑے ہونے کے لیے رقم ادا کرتے ہیں، اس لیے ریڑھیاں نہیں ہٹائیں گے، جس کے نتیجے میں آئے روز عوام اور بیوپاریوں کے درمیان تجاوزات مافیا سے تلخ کلامی اور جھگڑے کے واقعات پیش آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال سے متعلق متعدد بار انتظامیہ کو آگاہ کیا گیا لیکن کوئی توجہ نہیں دی گئی، حالانکہ اسی سڑک پر پولیس ہر وقت موجود رہتی ہے جبکہ اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور دیگر اعلیٰ حکام بھی اکثر یہاں سے گزرتے ہیں۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور علاقہ پولیس سے مطالبہ کیا کہ مویشی منڈی مشرقی بائی پاس چوک سے فوری طور پر تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے، ریڑھیوں، کھوکھوں اور چھابڑی والوں کو سڑک پر کھڑا کرنے کی مبینہ اجازت دینے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے، ٹریفک جام کا مستقل حل نکالا جائے، بصورت دیگر وہ پرامن احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

پٹرولیم قیمتوں میں اضافہ، مہنگائی سے شہری پریشان

ٹرانسپورٹ کرایوں اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں پر اثرات مرتب

فی الفور حالیہ اضافہ واپس لیا جائے، شہریوں کا حکومت سے مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافے کے بعد شہریوں نے بڑھتی مہنگائی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات مہنگی ہونے سے ٹرانسپورٹ کرایوں .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

اور اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں مزید اضافہ ہوگا، جس کے باعث گھریلو اخراجات کئی گنا بڑھ جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ مہنگائی کی چکی میں پسے عوام مزید مالی بوجھ برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ دوسری جانب اسلام آباد میں مسافروں نے ٹکٹوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا، جبکہ بس کنڈکٹرز کا کہنا ہے کہ آئندہ دنوں میں کرایوں میں مزید اضافہ متوقع ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز حکومت نے پیٹرول کی قیمت میں 5 روپے 44 پیسے، ڈیزل میں 31 روپے 5 پیسے اور مٹی کے تیل کی قیمت میں 34 روپے 33 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا تھا۔

بلوچستان اشتہاری پالیسی پر نظرثانی کا مطالبہ

نئی پالیسی سے پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کو شدید خدشات لاحق، فورم

تمام میڈیا اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد جامع پالیسی بنانے کی اپیل

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ڈیجیٹل پبلشرز فورم نے حکومتِ بلوچستان کی جانب سے یکم جولائی سے نافذ کی گئی "بلوچستان ایڈورٹائزمنٹ پالیسی 2026" پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس پر نظرثانی کی جائے اور تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد جامع میڈیا پالیسی تشکیل دی جائے۔ کوئٹہ میں فورم کا آن لائن مشاورتی اجلاس 'کوئٹہ وائس' کے سید علی شاہ کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں ڈیلی انتخاب کے جنید ساجدی، ڈیلی آزادی کے صادق بلوچ، ڈیلی قدرت کے عظمت اللہ اچکزئی اور ڈیلی الجزیرہ کے سہیل بلوچ نے شرکت کی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ نئی اشتہاری پالیسی کی تیاری کے دوران پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کے اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں نہیں لیا گیا، جبکہ اس پر عملدرآمد کے حوالے سے متعدد ابہامات موجود ہیں۔ فورم کے مطابق پالیسی کی بعض شقیں پرنٹ میڈیا کے لیے بھی مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔ فورم کے اراکین نے موقف اختیار کیا کہ سرکاری اشتہارات کے اجرا کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے انتخاب کا شفاف اور واضح طریقہ کار وضع کیا جانا چاہیے تاکہ میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت تمام متعلقہ فریقوں سے مشاورت کے بعد ایسی جامع پالیسی مرتب کرے جو پرنٹ اور ڈیجیٹل میڈیا دونوں کے مسائل کا متوازن حل فراہم کر سکے۔

دشت میں پانی کا شدید بحران، ٹینکر مافیا کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

مصنوعی قلت پیدا کر کے پانی کے ٹینکروں کی قیمتیں دوگنا کر دی گئیں، شہری

انتظامیہ مستقل بنیادوں پر پانی کی فراہمی یقینی بنائے، اہلیان علاقہ کا مطالبہ

دشت (یو این اے) دشت اور گردونواح کے علاقوں میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے، جس کے باعث شہریوں کو پینے کے صاف پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ گرمیوں کی شدت بڑھتے ہی دشت، سپیزنڈ اور ملحقہ علاقوں میں ٹینکر مافیا سرگرم ہو گیا ہے، جس نے مصنوعی قلت پیدا کر کے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ ٹینکر مافیا نے پانی کے نرخوں میں خود ساختہ اور غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔ جو پانی کا ٹینکر پہلے ڈیڑھ ہزار روپے میں دستیاب تھا، اب وہ تین سے چار ہزار روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے، جس کے باعث غریب اور متوسط طبقے کیلئے پانی کا حصول دشوار ہو گیا ہے۔ اہل علاقہ نے اسسٹنٹ کمشنر دشت جاوید احمد سمالانی، یوسی چیئرمین میر اسحاق جتک، کونسلر میر نجیب جتک اور دیگر منتخب نمائندوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری نوٹس لیتے ہوئے ٹینکر مافیا کے خلاف سخت قانونی کارروائی کریں، سرکاری نرخ نامے پر عملدرآمد یقینی بنائیں اور علاقے میں پانی کی مستقل اور متبادل فراہمی کیلئے ہنگامی اقدامات کریں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر پانی کی قلت اور ٹینکر مافیا کی من مانی کا فوری تدارک نہ کیا گیا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2026

Page No

حکومت بلوچستان اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کامیابی سے ہمکنار

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مفاہمتی کوششوں کے نتیجے میں حکومتِ بلوچستان، شہدائے زیارت کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی کے درمیان مذاکرات کی کامیابی اور تحریری معاہدے کا طے پانا ایک اہم اور حوصلہ افزا پیش رفت ہے۔ کئی روز سے جاری احتجاج، غم و غصے، بے یقینی اور انتظامی تعطل کے بعد فریقین کا مذاکرات کی میز پر بیٹھنا اور مطالبات کے حل کے لیے متفقہ راستہ اختیار کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ انتہائی سنگین حالات میں بھی سنجیدہ مکالمہ مسائل کے حل کی بنیاد بن سکتا ہے۔ معاہدے کے تحت شہدائے زیارت کے واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن کی تشکیل، شہداء کو مروجہ پالیسی کے مطابق شہید قرار دینے، لواحقین کی کفالت، بچوں کی تعلیم، معاوضے، پولیس کی استعداد بڑھانے، ریونیو سے متعلق تحفظات کے ازالے اور امن و امان پر حکومت، اپوزیشن اور شہداء کے لواحقین کے مشترکہ اجلاس جیسے اقدامات پر اتفاق کیا گیا ہے۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق صوبائی حکومت نے معاہدے کے نکات پر عمل درآمد کا عمل شروع کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ یہ معاہدہ بلاشبہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی سیاسی اور مفاہمتی کوششوں کی کامیابی ہے، لیکن اسے محض دھرنا ختم کرانے یا وقتی کشیدگی کم کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے۔ اصل کامیابی اس وقت شمار ہوگی جب معاہدے کی ہر شق مقررہ مدت، مکمل شفافیت اور حقیقی سیاسی عزم کے ساتھ نافذ ہوگی۔ بلوچستان میں ماضی کے کئی احتجاجی معاملات میں حکومتوں نے کمیٹیاں قائم کیں، تحقیقات کا اعلان کیا اور متاثرین کو یقین دہانیاں کرائیں، مگر وقت گزرنے کے ساتھ بہت سے وعدے کاغذوں اور فائلوں تک محدود ہو گئے۔ اس تجربے کی وجہ سے عوام میں سرکاری اعلانات کے متعلق عدم اعتماد پیدا ہوا ہے۔ لہٰذا موجودہ حکومت کے سامنے سب سے بڑا امتحان یہی ہے کہ وہ اس معاہدے کو سابقہ روایتی معاہدوں سے مختلف ثابت کرے۔ واقعے کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل کمیشن قائم کرنے پر اتفاق معاہدے کا اہم ترین حصہ ہے۔ شہداء کے لواحقین اور بلوچستان کے عوام جاننا چاہتے ہیں کہ اتنا بڑا سانحہ کیسے پیش آیا، سکیورٹی اور انٹیلی جنس نظام میں کہاں کمزوریاں رہیں، ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔ تاہم صرف کمیشن کی تشکیل کافی نہیں ہوگی۔ اس کے لیے واضح ضابطۂ کار، غیر جانب دار سربراہ، مناسب اختیارات اور تحقیقات مکمل کرنے کی متعین مدت ضروری ہے۔ کمیشن کو سرکاری افسران، سکیورٹی حکام، عینی شاہدین اور متاثرہ خاندانوں کے بیانات ریکارڈ کرنے، متعلقہ دستاویزات طلب کرنے اور ذمہ داری کا تعین کرنے کا مکمل اختیار ملنا چاہیے۔ تحقیقاتی رپورٹ کو غیر ضروری طور پر خفیہ رکھنے کے بجائے قانون اور سلامتی کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے بنیادی نتائج عوام کے سامنے پیش کیے جانے چاہئیں۔ اگر کمیشن کی رپورٹ منظر عام پر نہیں آتی یا ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی تو اس کی تشکیل محض وقت حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھی جائے گی۔ انصاف صرف ہونا ہی نہیں چاہیے بلکہ متاثرین اور عوام کو ہوتا ہوا نظر بھی آنا چاہیے۔ شہدائے زیارت کو سرکاری پالیسی کے تحت شہید قرار دینا اور ان کے خاندانوں کو معاوضہ، کفالت اور بچوں کی تعلیم کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ درست اور ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ اس سے پہلے بھی متاثرہ خاندانوں کے لیے مالی معاونت، ملازمتوں اور تعلیمی سہولتوں کی فراہمی کا اعلان کر چکے ہیں۔ لیکن معاوضے کی ادائیگی کو مکمل انصاف کا متبادل نہیں سمجھا جا سکتا۔ مالی معاونت متاثرہ خاندانوں کی فوری مشکلات کم کر سکتی ہے، مگر ان خاندانوں کو طویل مدت تک ریاستی سرپرستی درکار ہوگی۔ حکومت کو ہر شہید کے خاندان کے لیے الگ جائزہ تیار کرنا چاہیے تاکہ ان کی حقیقی ضروریات معلوم ہو سکیں۔ کسی خاندان کو رہائش، کسی کو مستقل آمدن، کسی کو سرکاری ملازمت اور کسی کو بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے معاونت درکار ہو سکتی ہے۔ تمام خاندانوں کے لیے ایک ہی نوعیت کا پیکیج مرتب کرنے کے بجائے ان کی ضروریات کے مطابق جامع منصوبہ بنایا جانا چاہیے۔ بچوں کی تعلیم کے وعدے کے تحت صرف اسکول فیس ادا کرنا کافی نہیں ہوگا۔ انہیں کتابیں، یونیفارم، آمد و رفت، اعلیٰ تعلیم، فنی تربیت اور وظائف بھی فراہم کیے جانے چاہئیں۔ اس کے لیے محکمہ داخلہ، تعلیم اور خزانہ مشترکہ نگرانی کا نظام قائم کریں اور ہر خاندان کو ایک فوکل پرسن فراہم کیا جائے تاکہ انہیں سرکاری دفاتر کے چکر نہ لگانے پڑیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ست اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. Dated: 19 JUL 2026 Page No.

ضلعی انتظامیہ کی کاروائیاں جاری!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ہمیشہ مسائل کا شکار رہتا ہے جو کہ اس کی اہمیت کے لحاظ سے کسی بھی طرح صحیح نہیں ہے کہ یہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اور مصروف شہر ہے اس میں صوبے کے دیگر علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں آئے ہوئے لوگ بستے ہیں لیکن یہ ہمیشہ مسائل سے دوچار رہتا ہے اس کی بہتری کے لیے اکثر کام بھی کیا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود مسائل کم نہیں ہورہے ہے جو کہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے؟۔

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک عرصے سے گرانفروشی جیسے مسئلہ سے دوچار ہے یہاں کے تاجر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے مقرر کیئے گئے نرخوں پر بالکل عمل درآمد نہیں کرتے۔ ضلعی انتظامیہ تندور مافیا اور دودھ دہی فروش، قصابوں، سبزی وفروٹ فروشوں اور دیگر تاجروں کو قابو کرنے میں ناکام نظر آئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ گاہے بگاہے کچھ دنوں کے لیے مہنگائی کے خلاف کاروائیوں کا آغاز کرتی ہے۔ گرانفروشوں کو گرفتار، دکانوں کو سیل اور گرفتار شدہگان کو جرمانے اور جیل بھیج دیا جاتا ہے جو جلد ہی دوبارہ آکر اپنا اسی طرح کاروبار شروع کردیتے ہیں گویا کہ ان کے لیے جرمانوں، قید اور دکانیں سیل کرنے کا سلسلہ کوئی اہم کام نہیں ہے وہ دوبارہ اپنے نرخوں پر ہی کاروبار کا آغاز کردیتے ہیں۔

گزشتہ روز کوئٹہ میں ضلعی انتظامیہ نے گرانفروشوں کے خلاف کاروائیوں کے دوران 25 افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا جبکہ متعدد دکانداروں کو سخت وارننگ بھی جاری کی گئی۔ کچلاک، سریاب، کاسی روڈ، گوالمنڈی چوک اور دیگر علاقوں میں کاروائیاں کرتے ہوئے گوشت فروشوں، تندوروں، ملک شاپس سمیت مختلف کاروباری مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ یہ کاروائیاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات کی روشنی میں کی گئیں۔ جو کہ اچھا اقدام ہے جو جاری رہنا چاہیئے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو گرانفروشوں اور منافع بخش مافیاز کیخلاف ایسی کاروائیاں کرنی چاہئیں جس کے بعد تاجر اور منافع بخش مافیاز کو دوبارہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کرنے والے نرخوں پر عمل درآمد نہ کرنے کی جرأت نہ ہو ان کو اس چیز کا خوف ہو کہ اگر وہ سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد نہیں کریں گے تو ان کو اس کا بڑا نقصان ہوگا۔ گرانفروشی میں ملوث افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہ کیا جائے ان کے خلاف بلاامتیاز اور بغیر کسی دباؤ کے خاطر خواہ اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ اس ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے انتہائی ناگزیر ہے کیونکہ موجودہ مہنگائی کی لہر نے ایک غریب آدمی کے لیے دووقت کی روٹی کے حصول کو بہت مشکل بنادیا ہے اس لیے متعلقہ اداروں کو اس سلسلے میں خاطر خواہ اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ ضروری ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 2

Modernizing agri- sector

Agriculture has long been regarded as the backbone of Balochistan's economy, providing employment and livelihood opportunities to nearly 70 per cent of the province's population either directly or indirectly. The sector supports farmers, labourers, livestock owners, traders and countless families whose survival depends on agricultural activities. Despite its immense importance, agriculture in Balochistan has remained neglected for decades, resulting in low productivity, declining rural incomes and rising unemployment.

Balochistan possesses vast tracts of fertile land and produces high-quality fruits, vegetables and other agricultural products. However, the province has failed to realise its full agricultural potential due to inadequate investment, poor infrastructure, water scarcity and the continued reliance on outdated farming techniques. Many farmers still depend on conventional irrigation methods that waste precious water, while manual cultivation practices consume more time, increase production costs and result in lower crop yields. The absence of modern machinery, certified seeds, scientific farming techniques and easy access to agricultural credit has further weakened the farming community. Small farmers, in particular, struggle to purchase tractors, harvesters, drip irrigation systems and other modern equipment that could significantly improve efficiency and productivity. As a result, agricultural output remains below its true potential despite province's abundant natural resources.

Modernising agriculture would not only increase food production but would also generate employment for thousands of young people. The introduction of mechanised farming, advanced irrigation systems, greenhouse cultivation, agricultural research and food processing industries would create new opportunities across entire agricultural value chain. Youth trained in modern farming practices could establish successful agricultural enterprises instead of remaining unemployed or migrating to urban centres in search of work. Efficient irrigation methods such as drip and sprinkler systems should replace wasteful traditional practices wherever possible. Greater investment in dams, water reservoirs and groundwater recharge projects is essential to ensure a reliable water supply for agriculture. At the same time, farmers should receive regular training on climate-smart agriculture, crop diversification and the efficient use of fertilisers and pesticides.

The provincial government should introduce farmer-friendly policies by providing subsidised agricultural machinery, quality seeds, fertilisers, crop insurance and affordable loans. Strengthening agricultural extension services, improving rural road networks and expanding cold storage and marketing facilities would also enable farmers to earn better returns for their produce. Agriculture remains strongest foundation for Balochistan's economy, and its revival is essential for reducing unemployment and poverty. By embracing modern technology, investing in rural development and supporting farmers with practical policies, the government can transform agriculture into a vibrant and competitive sector that ensures food security, creates employment and contributes significantly to the long-term prosperity of Balochistan.

دہشت گردی کے خاتمے کا عزم

خلیل احمد نینی تال والا

☆☆☆

Khalil.ahmed@janggroup.com.pk

دہشتگردی پاکستان بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے امن و استحکام کیلئے ایک سنگین چیلنج بن کر سامنے آئی ہے۔ اگرچہ ریاستی ادارے دہشتگرد عناصر کے خلاف مسلسل کارروائیاں کررہے ہیں اور سیکورٹی فورسز نے بے شمار قربانیاں دیکر انکے عزائم کو ناکام بنایا ہے تاہم حالیہ واقعات اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ جنگ ابھی اپنے منطقی انجام تک نہیں پہنچی۔ ایسے حالات میں سیاسی اور عسکری قیادت کا یکساں موقف اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے عزم کا اظہار یقیناً حوصلہ افزا ہے لیکن اس عزم کو موثر پالیسیوں اور جامع حکمت عملی میں ڈھالنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان پاکستان کے جغرافیائی اور دفاعی مفادات کا مرکز ہے اور قدرتی وسائل، ساحلی پٹی اور علاقائی تجارت کے اعتبار سے بھی غیر معمولی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر یہاں امن وامان متاثر ہوتا ہے تو اس کے اثرات قومی معیشت، سرمایہ کاری ترقیاتی منصوبوں اور عوامی اعتماد پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ دہشتگردی کو بیرونی سرپرستی سرحد پار محفوظ ٹھکانوں اور جدید ذرائع سے تقویت ملتی رہی ہے۔ ایسے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے موثر سفارتکاری، مضبوط سرحدی نگرانی، انٹیلی جنس اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور علاقائی تعاون ناگزیر ہیں۔ پاکستان کو عالمی برادری کے سامنے بھی مسلسل یہ موقف موثر انداز میں پیش کرنا ہوگا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ صرف اس کی اپنی نہیں بلکہ پورے خطے کے امن سے جڑی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ قومی یکجہتی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنا ہوگا۔ کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب سیاسی اختلافات قومی سلامتی کے معاملات پر اثر انداز نہ ہوں اور تمام ریاستی ادارے سیاسی قوتیں اور عوام ایک صفحے پر رہیں۔ شہدا کی قربانیاں اسی صورت بارآور ثابت ہوں گی جب ان کے خون سے حاصل ہونے والے عزم کو مستقل قومی پالیسی کا حصہ بنایا جائے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے ماضی میں قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں لیکن موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ ان کامیابیوں کو برقرار رکھنے کیلئے مزید مربوط، ہمہ جہت اور دیرپا اقدامات کئے جائیں۔ اگر قومی عزم، موثر حکمت عملی اور عوامی تعاون یکجا ہیں تو وہ دن دور نہیں جب دہشتگردی کا ناسور ہمیشہ کیلئے دفن ہو اور پاکستان امن، استحکام اور ترقی کی منزل کی جانب مزید اعتماد کے ساتھ بڑھ سکے۔ اس سلسلے میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک سے دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی سیاسی و عسکری قیادت مکمل یکسوئی کے ساتھ دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ آخری فسادی دہشتگرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔ حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرے گی۔ دشمن پاکستان کی سفارتی کامیابیوں اور گزشتہ برس معرکہ حق میں حاصل ہونے والی کامیابیوں سے خائف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں صدہائی اپیکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں چیف آف آرمی اسٹاف وچیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ، وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔

دوسری جانب منگی پولیس اسٹیشن پر دہشتگردانہ واقعات کے تسلسل میں پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس کا "آپریشن شعبان" جاری ہے۔ سیکورٹی حکام کی جانب سے جو تفصیلات بیان کی گئیں اس کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الخوارج کے 26 دہشتگردوں کو 6 اور 7 جولائی کو جہنم واصل کیا گیا جبکہ اس آپریشن کے 5 روز کے دوران مجموعی 79 الخوارج دہشتگرد جہنم واصل کئے جاچکے ہیں۔ آپریشن شعبان کے دوران دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں فتنہ الخوارج کے خلاف گھیرا مزید تنگ کیا جاچکا ہے۔ زمینی اور فضائی ایکشنز کے ذریعے اس فتنے کے ٹھکانوں پر متعدد کارروائیاں کی گئی ہیں اور مزید 17 خارجی دہشتگرد جہنم واصل ہوئے ہیں۔ سیکورٹی حکام کے مطابق آپریشن شعبان کے علاوہ جمعہ کی صبح خضدار زیدی کے علاقے میں دہشتگردوں کا پولیس اسٹیشن پر حملہ بھی پسپا کیا گیا۔ فوج اور ایف سی کی اس برق رفتار کارروائی میں 8 دہشتگردوں کی ہلاکت کی مصدقہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں جبکہ 5 سے 6 مزید دہشتگردوں کے ہیلی کاپٹر آپریشن میں مارے جانے کی بھی تصدیق ہوچکی ہے۔ دریں اثنا کرک اور کوہاٹ پولیس نے مشترکہ طور پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے کمانڈر زاہد گروپ کے 4 دہشتگرد ہلاک کئے۔ ڈی پی او کرک عمران چترالی کے مطابق کرک اور کوہاٹ پولیس نے مشترکہ طور پر خٹک ڈیم اور کرک کوہاٹ بارڈر کے علاقے میں ایک انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس کے دوران دہشتگردوں نے پولیس پر فائرنگ شروع کردی اور پولیس نے اس کا موثر جواب دیا۔ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن نقوی، صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاک فوج، ایف سی اور بلوچستان پولیس کے دہشتگردوں کیخلاف مشترکہ آپریشن شعبان کی ستائش کرتے ہوئے اپنے بیان میں کہا کہ ہماری فورسز ہر خطرے سے نمٹنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے خلاف پراکسی عناصر کو استعمال کرنیوالے اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے، قومی عزم ہر سازش سے زیادہ مضبوط ہے، وطن کے دفاع پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ اسی طرح وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سیکورٹی فورسز کی جرأت و بہادری کی تعریف کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آپریشن میں 79 دہشتگردوں کو ہلاک کرنا فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ انہوں نے باور کرایا کہ فتنہ الخوارج کے مکمل خاتمے تک فورسز اور قوم کے پختہ عزم میں کمی نہیں آئے گی۔ ہم ملک سے دہشتگردی کو جڑ سے اکھاڑ کر ہی دم لیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 22

بلوچستان اور تعلیم نسواں: ایک مطالعہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جو ملک کے تقریباً 44 فیصد رقبے پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ قدرتی وسائل، متنوع جغرافیہ، بھرپور ثقافتی ورثے، معدنی وسائل، طویل ساحلی پٹی اور اپنی اہم جغرافیائی حیثیت کی وجہ سے بے پناہ اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن ان تمام خوبیوں کے باوجود بلوچستان آج بھی کئی سماجی اور ترقیاتی مسائل کا شکار ہے، جو یہاں کے لوگوں کی

تحریر: نادیہ سلیم

زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ان مسائل میں معیاری تعلیم تک رسائی، خصوصاً لڑکیوں کی تعلیم، سب سے اہم مسئلہ ہے۔ میری ذاتی مشاہدے کے مطابق بلوچستان میں بہت سی طالبات کو اسکولوں کی دوری، تعلیمی سہولیات کی کمی، امن و امان کی خراب صورتحال اور سماجی رکاوٹوں کی وجہ سے تعلیم حاصل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ یہ مضمون انہی مسائل اور ان کے طالبات کی تعلیم، مواقع اور مستقبل پر اثرات کا جائزہ لیتا ہے۔ اسی طرح، امن و امان کی خراب صورتحال بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے۔ دہشت گردی، نسلی کشیدگی اور پرتشدد واقعات کی وجہ سے والدین اپنی بیٹیوں کی حفاظت کے بارے میں فکرمند رہتے ہیں۔ امن و امان کے مسائل کے علاوہ، مؤثر حکمرانی اور بنیادی عوامی سہولیات کی کمی بھی تعلیم کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ خاص طور پر دیہی علاقوں میں بہت سے سرکاری اسکول ایسے ہیں جہاں مناسب کلاس روم، بجلی، صاف پینے کا پانی، حفاظتی چار دیواری، صفائی کی سہولیات اور تدریسی مواد موجود نہیں۔ اس کے علاوہ خواتین اساتذہ کی کمی بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اگرچہ صوبائی حکومت نے تعلیم کے شعبے میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں، لیکن مالی وسائل کی کمی، پالیسیوں پر کمزور عملدرآمد اور ناقص نگرانی کے باعث مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔ دور دراز علاقوں میں مسائل مزید شدت اختیار کر جاتے ہیں جہاں تعلیمی ادارے پہلے ہی بہت کم ہیں۔ اس کے علاوہ، معاشی اور سماجی رکاوٹیں بھی لڑکیوں کی تعلیم میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ غریب خاندان نقل و حمل، یونیفارم، کتابوں اور دیگر تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ کئی علاقوں میں طالبات کو قریبی اسکول تک پہنچنے کے لیے طویل اور غیر محفوظ فاصلے طے کرنا پڑتے ہیں۔ بعض مقامات پر کم عمری کی شادی جیسی روایات بھی لڑکیوں کو ثانوی تعلیم مکمل کرنے سے پہلے ہی تعلیم چھوڑنے پر مجبور کرتی ہیں۔ مزید یہ کہ بہت سے اضلاع میں لائبریریوں، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی تعلیمی معیار کو متاثر کرتی ہے۔ ان تمام مشکلات کے باوجود لڑکیوں کی تعلیم خواتین کو بااختیار بنانے کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ تعلیم یافتہ خواتین روزگار حاصل کرنے، گھریلو آمدنی بڑھانے، صحت سے متعلق بہتر فیصلے کرنے اور مقامی ترقی میں حصہ لینے کے زیادہ مواقع رکھتی ہیں۔ تعلیم انہیں استاد، صحت کے شعبے کی کارکن، کاروباری خاتون، سرکاری افسر اور سماجی رہنما بننے کے قابل بناتی ہے۔ ان کی فعال شرکت نہ صرف خاندانوں کو مضبوط کرتی ہے بلکہ صوبے کی معاشی اور سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ان مسائل کے حل کے لیے عملی اور طویل المدتی اقدامات ضروری ہیں۔ تعلیمی اداروں کی سکیورٹی بہتر بنائی جائے تاکہ طالبات محفوظ ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ حکومت کو چاہیے کہ خواتین اساتذہ کی بھرتی میں اضافہ کرے اور انہیں خصوصاً دیہی علاقوں میں خدمات انجام دینے کی ترغیب دے، کیونکہ والدین خواتین اساتذہ والے اسکولوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ مزید اسکالرشپس، مفت کتابیں اور محفوظ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ غریب خاندانوں پر مالی بوجھ کم ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ اسکولوں کی عمارتوں، صفائی، ڈیجیٹل سہولیات اور تدریسی مواد پر زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ آخر میں، حکومت، مقامی برادری، والدین، مذہبی رہنماؤں اور سول سوسائٹی کے درمیان مؤثر تعاون کے ذریعے لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت کے بارے میں آگاہی پیدا کی جا سکتی ہے، جس سے داخلے اور تعلیم جاری رکھنے کی شرح میں اضافہ ہوگا۔ آخر میں، تنازع سے متاثرہ بلوچستان میں لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینا صرف طالبات کو تعلیم دینے کا معاملہ نہیں بلکہ پائیدار ترقی، امن اور سماجی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ امن و امان کو بہتر بنایا جائے، عوامی خدمات کو مضبوط کیا جائے، معاشی و سماجی رکاوٹیں دور کی جائیں اور لڑکیوں کو مساوی تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں۔ اگر آج لڑکیوں کی تعلیم میں سرمایہ کاری کی جائے تو بلوچستان ایک زیادہ پرامن، تعلیم یافتہ اور خوشحال مستقبل کی بنیاد رکھ سکتا ہے، جس سے آنے والی نسلیں بھی مستفید ہوں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2026 Page No.

بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل

آئینِ پاکستان بھی اسی سمت میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ آرٹیکل 37 ریاست کو عوامی فلاح تعلیم اور سماجی ترقی کے فروغ کا پابند بناتا ہے جبکہ آرٹیکل 38 معاشی اور سماجی انصاف وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوام کی بنیادی ضروریات کی

قیوم نظامی

فراہمی پر زور دیتا ہے۔ اگر ان آئینی تقاضوں پر موثر عمل ہو تو احساسِ محرومی میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ آئین ریاست اور عوام کے درمیان سماجی معاہدہ ہوتا ہے؟ 1973ء کے آئین کو 53 سال ہو چکے۔ آج تک اس پر مکمل پر عمل درآمد نہیں ہو سکا۔ 2010ء میں اٹھارہویں ترمیم کے بعد صوبوں کو خودمختاری حاصل ہو گئی تھی۔ اس خودمختاری کے باوجود اگر بلوچستان ترقی نہیں کر سکا تو اس کی ذمہ داری ان حکومتوں کو قبول کرنی چاہیے جو بلوچستان پر حکمرانی کرتی رہی ہیں جب تک بلوچستان کے مالیاتی وسائل براہ راست عام عوام پر خرچ نہیں کیے جائیں گے، بلوچستان کا مسئلہ کبھی حل نہیں ہو سکے گا عام آدمی کو احساس محرومی سے نکال کر مطمئن کرنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ آئین کے مطابق لوکل باڈیز کے شفاف انتخابات کروائے جائیں اور مقامی حکومتوں کو سیاسی انتظامی اور مالی طور پر با اختیار بنایا جائے بلوچستان کے نوجوان اس صوبے کی سب سے بڑی طاقت ہیں۔

بلوچستان کا مستقبل پاکستان کے مستقبل سے جدا نہیں۔ اگر ہم اس صوبے میں امن انصاف ترقی اور اعتماد کو فروغ دینے میں کامیاب ہو گئے تو بلوچستان صرف قدرتی وسائل کا مرکز نہیں رہے گا بلکہ قومی وحدت معاشی خوشحالی اور علاقائی استحکام کا سب سے مضبوط ستون بن جائے گا۔ تاریخ گواہ ہے کہ قومیں انصاف، عوامی اعتماد اور دور اندیش قیادت سے مضبوط ہوتی ہیں۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو بھی امن اور پاکستان کو استحکام کی منزل تک پہنچا سکتا ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردوں نے خون کی ہولی کھیلتے ہوئے منگی ڈیم پمپنگ سٹیشن پر حملہ کر کے 27 پولیس کانسٹیبل اغوا اور شہید کر دیے اس المناک سانحہ کے بعد سکیورٹی فورسز نے آپریشن شعبان کے نام سے فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق پانچ جولائی سے اب تک سکیورٹی فورسز نے آپریشن شعبان اور دیگر خفیہ معلومات پر مبنی کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 129 دہشتگردوں کو ہلاک کیا ہے سکیورٹی فورسز کا عزم ہے کہ بلوچستان بھر میں آپریشن شعبان آخری دہشت گرد کے خاتمے تک بلاتعطل جاری رہے گا؟ دہشت گردوں کے خلاف زمینی اور فضائی عسکری کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ بے شک بلوچستان کا مسئلہ ایک پیچیدہ سیاسی معاشی اور سماجی مسئلہ بھی ہے اس لیے مستقل حل کے لئے ایک جامع قومی حکمت عملی درکار ہے بلوچستان کی تمام محب وطن سیاسی قبائلی سماجی شخصیات اور نوجوان نمائندوں کے ساتھ بامعنی قومی مکالمہ کیا جائے آئین کے مطابق صوبے کے عوام کو وسائل، روزگار اور ترقی کے ثمرات میں موثر حصہ دیا جائے تعلیم صحت صاف پانی ہیومن ریسورس اور شاہراہوں کے منصوبوں کو ترجیح دی جائے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار فنی تربیت اور کاروباری مواقع پیدا کیے جائیں تاکہ انتہا پسند انہیں اپنے مقاصد کے لیے استعمال نہ کر سکیں انصاف کی فراہمی اور قانون کی حکمرانی جیسے حساس معاملات کو آئینی اور قانونی طریقے سے حل کیا جائے تاکہ عوام کا ریاست پر اعتماد بڑھے۔ سرداری نظام کا مکمل خاتمہ کیا جائے انتہا پسندوں کے نفرت انگیز بیانیے کے مقابلے کے لیے قومی یکجہتی بین الصوبائی ہم آہنگی اور بلوچستان کی ثقافت و شناخت کے احترام کو فروغ دیا جائے بلوچستان میں پائیدار امن صرف امن و امان، انصاف، سیاسی شمولیت، معاشی ترقی اور آئین کی بالادستی کو یکجا کرنے سے قائم ہو سکتا ہے متناسب نمائندگی کے اصول پر شفاف آزاد اور منصفانہ انتخابات بلوچستان کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں شفاف انتخابات سے بلوچستان کے عوام کو اپنے حقیقی نمائندے منتخب کرنے کا موقع ملے گا اور ریاست پر ان کا اعتماد بڑھے گا؟ بلوچستان کے موجودہ وزیر اپنے انتخابی حلقوں میں نہیں جا سکتے وہ بلوچستان میں امن کیسے قائم کر سکتے ہیں خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان نہ صرف پاکستان کی معیشت کو مضبوط بنا سکتا ہے بلکہ قومی سلامتی، علاقائی استحکام اور بین الاقوامی تجارت کے نئے مواقع بھی پیدا کر سکتا ہے اس لیے بلوچستان کے عوام کا اعتماد حاصل کرنا انہیں انصاف، تعلیم، صحت اور روزگار اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی پہلی ترجیح ہونی چاہیے صوبے کے قدرتی وسائل سے حاصل ہونے والے ثمرات میں مقامی آبادی کو منصفانہ اور موثر انداز میں شریک کیا جائے۔ روزگار کے وسیع مواقع پیدا کیے جائیں گوادر پورٹ سمیت تمام بڑے ترقیاتی منصوبوں میں بلوچستان کے نوجوانوں کو ترجیح بنیادوں پر ملازمتیں فراہم کی جائیں اسی طرح معدنی وسائل سے حاصل ہونے والی رائلٹی چند بااثر افراد کی بجائے ریاست اور بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کی جائے تعلیم خصوصاً فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو فروغ دے کر نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کیا جائے تاکہ وہ قومی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں قومی اداروں میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے بھرتی کا کوٹا بڑھایا جائے تاکہ ان کی قومی ادارے میں شمولیت مضبوط ہو سکے نیک نام سیاست دان ایئر مارشل اصغر خان مرحوم نے ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام ہے "ہم نے تاریخ سے کچھ نہیں سیکھا" سقوط ڈھاکہ کے بعد اگر ہم اپنی سمت درست کر لیتے تو آج ہمیں سیاسی معاشی عدم استحکام اور تشویش ناک دہشت گردی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔

☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 JUL 2026

Page No. 24

تحریر: مطیع اللہ مطیع

صبح کے آٹھ بجے ہیں۔ کوئٹہ کے علاقے کلی
، چلتن ہاسنگ اسکیم کے رہائشی 31 سالہ احسان
روزانہ کی طرح سکیم سے چند قدم آگے بس اسٹاپ
ے ہیں۔ چند ہی لمحوں بعد سبز رنگ کی جدید بس
ں سے آ کر رکتی ہے، خودکار دروازہ کھلتا ہے
اطمینان سے اس میں سوار ہو جاتے ہیں۔
اللہ کہتے ہیں کہ گرین بس کے ذریعے وہ تقریبا
یٹر کا سفر طے کر کے اپنی دکان پہنچتے ہیں اور
وبارہ اسی بس کے ذریعے گھر لوٹتے ہیں۔
اللہ اپنے وہ دن یاد کرتے ہیں جب وہ بھی
نی، خستہ حال ڈیزل بسوں میں کرتے
و بتاتے ہیں کہ گرمیوں میں دھواں، حبس،
ش سے بھرپور سفر ایک اذیت بن جاتا تھا۔
ے اندر صفائی کا کوئی تصور نہیں تھا اور دھویں
ے سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا تھا۔
بقول آج گرین بسوں میں رش ضرور ہے
ن کی تعداد شہری ضروریات کے مقابلے میں کم ہے،
اف ستھرا ماحول، ایئر کنڈیشنڈ سفر اور باوقار سفری
نے روزمرہ زندگی کو آسان بنا دیا ہے۔ وہ مسکراتے
تے ہیں کہ ابتدا میں بعض مسافر بسوں میں کچرا پھینک
ے، مگر اب لوگ خود بھی صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔
آبادی تقریبا 22 لاکھ سے زائد ہے اور بڑھتی ہوئی
بادی کے ساتھ پبلک ٹرانسپورٹ کی ضرورت بھی
بڑھ رہی ہے۔ حکومت بلوچستان نے 2023 میں
ماحول دوست گرین بس منصوبے کا آغاز کیا تھا۔
صرف آٹھ بسیں چلائی گئیں جن سے روزانہ تقریبا
افراد سفر کرتے تھے، لیکن 2025 میں منصوبے
کے بعد اب 25 گرین بسیں شہر کے چار بڑے
ل رہی ہیں اور روزانہ تقریبا 25 ہزار شہری اس
ے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ صوبائی حکومت نے کوئٹہ
ٹرانسپورٹ نظام کو 2030 تک مکمل الیکٹرک
منتقل کرنے کا ہدف رکھا ہے۔
ہ اسپشلسٹ ڈاکٹر ظفر اقبال خوستی کے مطابق
سے خارج ہونے والا دھواں انسانی صحت کے لیے
سان دہ ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن
ور باریک معلق ذرات مسلسل سانس کے ذریعے جسم

دھواں چھوڑنے والی پرانی بسوں کے خلاف کارروائی کی ہدایت دیتے ہوئے ان کے استعمال پر پابندی عائد کی ہے، محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے صرف 2 ماحول دوست ویگنوں کو

چین کے شہر شینزن اور بیجنگ، فرانس کے پیرس اور برطانیہ کے لندن میں ہزاروں الیکٹرک بسیں، جدید چارجنگ اسٹیشن، بیٹری ری سائیکلنگ نظام اور سخت اخراجی قوانین بیک وقت

ہماری توقع
ہوں گی تو رو
50 ہزار تک

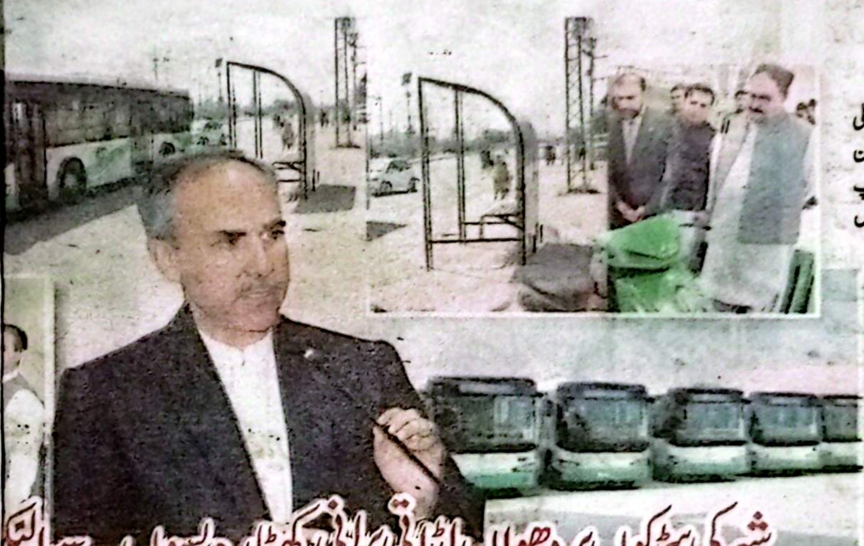

شہر کی سڑکوں پر دھواں اڑاتی پرانی کھٹارہ بسوں سے الیک

کوئٹہ میں ماحول دوست ٹرانسپورٹ کا

پبلک ٹرانسپورٹ میں ماحول دوست سفری انقلاب شہریوں کے لئے اطمینان کا باعث بن

موجودہ گرین بس منصوبہ ایک عبوری مرحلہ ہے جلد ہی کوئٹہ کے لئے 27 نئی الیکٹرک بسیں خرید

نئی الیکٹرک بسیں صوبائی دارالحکومت کی 12 مختلف روٹس پر چلائی جائیں گی۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ

نئے پرمٹ جاری کیے گئے ہیں۔
فضائی معیار کی نگرانی کرنے والے عالمی ادارے کے مطابق کوئٹہ میں فضا میں موجود باریک آلودہ ذرات PM2.5 کی مقدار عالمی ادارہ صحت کی سالانہ تجویز کردہ حد سے کئی گنا زیادہ ریکارڈ کی جا رہی ہے، جس کے باعث شہر کی ہوا اکثر اوقات درمیانے درجے سے غیر صحت بخش درجے تک پہنچ جاتی ہے۔
کوئٹہ میں ماحولیاتی آلودگی کا موجب بننے والے اہم عناصر اینٹوں کے بھٹے، کرش پلانٹس اور ایندھن پر چلنے والی گاڑیاں ہیں، جبکہ ٹرانسپورٹ سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی ماحول پر مزید دباؤ ڈال رہی ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی کے

نافذ کیے گئے۔ ان شہروں میں الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ متعارف ہونے کے بعد فضائی آلودگی، خصوصا باریک PM2.5 ذرات میں تقریبا 40 فیصد تک کی ریکارڈ کی گئی۔
سیکرٹری ٹرانسپورٹ حیات کاکڑ کے مطابق وفاقی حکومت نے الیکٹرک وہیکلز (Electric Vehicles) کے فروغ کے لیے ایک جامع پالیسی مرتب کی ہے۔ یہ پالیسی پورے ملک اور تمام صوبوں پر لاگو ہوتی ہے، جس کا مقصد سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینا ہے تاکہ ایندھن پر انحصار کم ہو، ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے اور جدید، پائیدار ٹرانسپورٹ نظام تشکیل دیا جا سکے

انحصار کم ہ
سستی سفر
حیات کا کر
نہیں کر رہ
تکنیکی انفر
الیکٹرک ب
بلکہ مضبوط
مستقبل
ماحول دو
پرعزم

شیر دل خان

پاکستان میں کرپٹو کرنسی اور دیگر ڈیجیٹل اثاثوں کو قانو
دائرے میں لانے کی کوششوں کے دوران اس شعبے کی شر
حیثیت پر ایک نئی بحث شروع ہو گئی ہے جو نہ صرف مذ
حلقوں میں بلکہ معاشی ماہرین، ریگولیٹری اداروں اور عا
عوام کے درمیان بھی شدید دلچسپی کا باعث بن رہی ہے
معروف مذہبی عالم مفتی تقی عثمانی اور دیگر علما پر مشتم
دارالعلوم کراچی کے ایک فتوے میں کرپٹو کرنسی کے ذری
خریداری کو حرام قرار دیا گیا ہے، جس کی بنیاد یہ موقف ہ
کہ کرپٹو کرنسی شریعت میں مال یا دولت کی تعریف پر پو
نہیں اترتی۔ یہ فتویٰ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب
حکومت پاکستان ڈیجیٹل اثاثوں کے لیے قواعد و ضوا
بنانے اور اس شعبے کو ریگولیٹ کرنے کے لیے پاکستا
ورچوئل اسٹس ریگولیٹری اتھارٹی (پی وی اے آر اے
قائم کر چکی ہے۔ مفتی تقی عثمانی کی جانب سے دیے گ
بیان کے بعد پی وی اے آر اے کے چیئرمین بلال بن
ثاقب نے تقی عثمانی سے ملاقات کی ہے جس میں ان ک
مطابق ڈیجیٹل اثاثہ جات کی شرعی حیثیت پر بات چیت
ہوئی۔ اب سوال یہ ہے کہ اس فتوے کا پاکستان میں کرپ
کرنسی کے استعمال، کاروبار اور سرمایہ کاری پر کیا اثر پڑ سک
ہے؟ اس حوالے سے مالیاتی شعبے کے ماہرین کا موقف
سامنا آیا۔ اس بحث کو مزید گہرائی میں سمجھنے کے لی
ضروری ہے کہ ہم کرپٹو کرنسی کی تکنیکی نوعیت، اس کی عالم
مقبولیت، اسلامی معاشی اصولوں کے ساتھ اس کا مواز
اور پاکستان جیسے مذہبی معاشرے میں اس کے ممکنہ اثرات
پر تفصیلی غور کریں۔ (یہ پیراگراف جاری رہے گا جبکہ ہم اس
موضوع کو مختلف زاویوں سے کھولیں گے۔)
مفتی تقی عثمانی نے کس بنیاد پر کرپٹو کرنسی کے ذری
خریداری کو حرام قرار دیا ہے؟
مفتی تقی عثمانی کی جانب سے کرپٹو کرنسی کے ذری
خریداری کو حرام قرار دینے کے پس پردہ دارالعلوم کراچی
وہ فتویٰ ہے جس پر ان کے علاوہ پانچ دیگر علما کے دستخ

معروف مذہبی عالم مفتی تقی عثما
ذریعے خریداری کو حرام قرار دیا

CamScanner